77

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون نمبر ۲۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ الفضل ربوہ
یوم سہ شنبہ
ایڈیٹر روشن دین تنویر
The Daily ALFAZL RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے
جلد ۵۲/۱۷ | ۲۴ فتح ۱۳۴۲ھش ، ۷ شعبان ۱۳۸۳ھ ، ۲۴ دسمبر ۱۹۶۳ء | نمبر ۳۰۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

[redacted]

ربوہ ۲۳ دسمبر بوقت ۹ بجے صبح

کل دن بھر حضور کو بے چینی کی تکلیف رہی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین اللّٰھم آمین

جلسہ سالانہ میں شمولیت کی غرض سے

ربوہ میں مسیح پاک علیہ السلام کے مہمانوں کی آمد کا سلسلہ شروع ہوگیا

جلسہ کے جملہ انتظامی شعبے پوری سرگرمی کے ساتھ حرکت میں آگئے۔ ربوہ کی رونق میں روز افزوں اضافہ

ربوہ ۲۳ دسمبر (۹ بجے صبح) جلسہ سالانہ میں شمولیت کی سعادت حاصل کرنے کی غرض سے ربوہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں کی آمد کا سلسلہ یوں تو ایک ہفتہ پہلے سے ہی شروع ہوگیا تھا اور دور دراز علاقوں کے بعض احباب نے مرکز سلسلہ میں رہنے اور اس کی برکات سے مستفیض ہونے کے شوق میں بہت پہلے ہی یہاں پہنچنا شروع کر دیا تھا۔ لیکن گزشتہ دو روز سے بفضلہ تعالیٰ مہمان بکثرت یہاں پہونچنے شروع ہوگئے ہیں۔ چنانچہ ان کی تعداد میں اب تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ اور ربوہ کی رونق اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بڑھتی جارہی ہے۔ نہ صرف یہ کہ ربوہ کے بازاروں میں مستقل دکانیں اپنی سجاوٹ اور سیج دھج کے اعتبار سے ایک نیا روپ اختیار کرتی جارہی ہیں بلکہ گول بازار میں عارضی دکانیں بھی کھلنی شروع ہوگئی ہیں۔ مہمانوں کی تشریف آوری کے باعث اسی نسبت سے مساجد میں پنج وقت نمازیوں کی حاضری بھی بڑھ گئی ہے۔ اور اب وہ پہلے سے بھی زیادہ آباد اور بارونق نظر آنے لگی ہیں۔

اُدھر آج مورخہ ۲۳ دسمبر کو صبح ۹ بجے جلسہ سالانہ کے جملہ ناظمین۔ منتظمین اور معاونین کے اپنی اپنی ڈیوٹیوں پر حاضر ہو جانے سے جلسہ کے جملہ انتظامی شعبے پوری طرح حرکت میں آگئے ہیں۔ چنانچہ دارالصدر کے مرکزی لنگر خانہ میں آج صبح سے باقاعدہ کام شروع ہوگیا ہے۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ آج شام سے مہمانوں کے لئے باقاعدہ کھانا تقسیم ہونا شروع ہو جائے گا۔

مہمانوں کی گاڑیوں بسوں اور موٹروں کے ذریعہ مسلسل آمد اور انتظامی شعبوں کی سرگرمی کے باعث آجکل ربوہ میں ہر طرف گہما گہمی اور سرگرمی نظر آرہی ہے جو انشاء اللہ بڑھتی ہی چلی جائیگی یہاں تک کہ ۲۶ دسمبر کو جلسہ شروع ہونے تک ربوہ ایک بڑے اور ترقی یافتہ شہر کا منظر پیش کرنے لگے گا اور علی الخصوص دعاؤں اور ذکر الٰہی کی کثرت کے باعث یہ بڑا اور بھرا پُرا شہر محض ترقی یافتہ شہر ہی نہ ہوگا بلکہ آستانہ الوہیت پر سجدہ ریز رہنے والے محبان الٰہی کا ایک مثالی شہر ہوگا۔

اللہ تعالیٰ سب احباب کو اس للٰہی جلسہ کے انتہائی بابرکت موقعہ پر جوق در جوق آنے اور ربوہ کی زمین کو اپنے سجدوں ہائے شوق اور ذکر الٰہی کے بے مثال ذوق سے آباد کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

مبلغ سکنڈے نیویا مکرم عبد السلام میڈسن آج شام ربوہ پہنچ رہے ہیں

مکرم عبد السلام میڈسن صاحب مبلغ سکنڈے نیویا بذریعہ ہوائی جہاز مورخہ ۲۳ دسمبر کو لائل پور پہونچ رہے ہیں۔ اور وہاں سے بذریعہ کار شام کو ساڑھے چھ بجے ربوہ تشریف لائیں گے۔ احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے مجاہد بھائی کے استقبال کے لئے لاریوں کے اڈہ پر تشریف لاکر ممنون فرمائیں۔

(وکالت تبشیر ربوہ)

شیخ الازہر علامہ محمود شلتوت کی وفات پر اظہار تعزیت کا شکریہ

ناظر صاحب امور خارجہ کے نام متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر جناب جمال عبد الناصر کا جوابی تار

پچھلے دنوں شیخ الازہر علامہ محمود شلتوت مرحوم کی وفات پر محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر امور خارجہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان نے متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر مملکت محترم جناب جمال عبد الناصر کی خدمت میں ایک تار ارسال کرکے جماعت احمدیہ پاکستان کی طرف سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا تھا۔ اس کے جواب میں صدر موصوف نے ایک برقی پیغام کے ذریعہ جماعت احمدیہ پاکستان کا نہایت پُر خلوص طور پر شکریہ ادا کیا ہے۔ صدر موصوف کے ارسال کردہ جوابی تار کا ترجمہ درج ذیل ہے:۔

"قاہرہ ۱۹ دسمبر — حکومت متحدہ عرب جمہوریہ

بخدمت ناظر صاحب امور خارجہ

احمدیہ مسلم کمیونٹی۔ ربوہ (پاکستان)

شیخ شلتوت مرحوم کی وفات پر آپ نے جماعت احمدیہ کی طرف سے جس مخلصانہ طریق پر تعزیت کا اظہار کیا ہے میں اس پر آپ کا اور جملہ افراد جماعت کا نہایت پُر خلوص طور پر شکریہ ادا کرتا ہوں اور دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اپنی حفظ و امان میں رکھے — جمال عبد الناصر"

چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ کیلئے خاص دعا کی تحریک

— محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر تحریک جدید —

مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب مبلغ سوئٹزرلینڈ پیٹ میں رسولی کی تکلیف سے بیمار تھے اور ان کا اپریشن ہوا تھا۔ اپریشن کے بعد پہلی اطلاع تو یہ تھی کہ اپریشن کامیاب ہوا ہے اور حالت بہتر ہو رہی ہے۔ آج بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حالت تسلی بخش صورت میں ترقی نہیں کر رہی۔ جس کی وجہ سے تشویش ہوگئی ہے۔ اس لئے احباب جماعت و بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ سلسلہ کے اس فدائی مجاہد کے لئے خاص طور پر دردو الحاح سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۲ دسمبر ۶۳ء

تجدید و احیائے دین کا سلسلہ

تاریخ انسانی کے مطالعہ سے یہ امر واضح ہوتا ہے کہ دنیا میں اس وقت فتنہ و فساد اور بے اطمینانی بڑھ جاتی ہے جب لوگ اللہ تعالےٰ کو بھول کر صرف دنیاوی عیش و عشرت اور تمتع کی طرف جھک جاتے ہیں۔ اور ٹھیک یہی زمانہ ہوتا ہے جب اللہ تعالےٰ اپنا کوئی فرستادہ کھڑا کرتا ہے جس کو وہ اپنی طرف سے ایسے علوم عطا کرتا ہے جو دنیاوی علوم سے فائق ہوتے ہیں مگر جو نہ تو انسانی عقل و فکر کے مرہون ہوتے ہیں اور نہ ان کے پیچھے کوئی تاریخی اور ارتقائی پس منظر اور سہارا ہوتا ہے۔

الغرض یہ علوم اللہ تعالےٰ کی طرف سے بذریعہ وحی و الہام اور بذریعہ رویا صادقہ و کشوف اس کو دئے جاتے ہیں اور ان علوم کے ذرائع کے ثبوت کے لئے اللہ تعالےٰ اپنے فرستادہ کو بیّنات عطا کرتا ہے تاکہ واضح ہو جائے کہ فرستادۂ حق کا اللہ تعالےٰ سے تعلق ہے اور اسی نے اس کو مبعوث کیا ہے تاکہ بھٹکی ہوئی دنیا کو صراطِ مستقیم کی طرف رہنمائی کرے سعید روحیں ان بیّنات کو دیکھ کر ایمان لے آتی ہیں اور جو ہدایات فرستادہ حق اللہ تعالےٰ کی طرف سے ان کو دیتا ہے اکو وہ قبول کر لیتی ہیں اور ان کے مطابق عمل کر کے فلاح حاصل کرتی ہیں خود بھی اس نور سے منور ہو جاتی ہیں اور دوسری روحوں کے لئے رہنمائی کا ذریعہ بھی بنتی ہیں۔ آخر یہ نور تمام ماحول پر مسلط ہو جاتا ہے اور اندھیرے کونے بھی اس سے چمکنے لگتے ہیں اس طرح دنیا نہ صرف اپنا کھویا ہوا راستہ پا لیتی ہے بلکہ اس راستہ پر ایک سنگ میل اور بڑھ جاتی ہے۔ اور کچھ سے کچھ ہو جاتی ہے۔

جب تک لوگ اس تعلیم پر ہوشمندی سے عمل پیرا رہتے ہیں وہ تمدن اور معاشرہ میں ترقی کرتے چلے جاتے ہیں۔ اس تعلیم میں جو فوائد مضمر ہوتے ہیں وہ ایک ایک کر کے ان کو حاصل ہوتے رہتے ہیں تا آنکہ شیطان پھر اپنے پاؤں پھیلانا شروع کرتا ہے اور اکثر وہ دین کا ہی بھروپ بھر کر پھر میدان میں کود پڑتا ہے حتّٰی کہ بعض لوگ تو اس تعلیم سے ہی اکتانے لگتے ہیں اور بعض اس تعلیم کے صرف خول سے چمٹے رہتے ہیں مگر اس کی روح سے محروم ہو جاتے ہیں۔ اس طرح دنیا پھر خود فراموشی کے ساتھ خدا فراموشی کا عالم طاری ہو جاتا ہے اور جہالت کی تاریکی چھانے لگتی ہے۔ اگرچہ کہیں کہیں روشنی کی شعاع بھی چمک جاتی ہے مگر انتہائے تاریکی کی وجہ سے دوسروں کے لئے بے اثر ہو جاتی ہے چراغ سے چراغ جلنا ختم ہو جاتا ہے دنیا پھر خدا تعالےٰ کو بھول جاتی ہے اور اپنی عقلی ڈھکوسلوں اور رسم و رواج کی پابند ہو جاتی ہے۔ دنیا میں پھر فتنہ و فساد کے دروازے کھل جاتے اور بے اطمینانیاں دلوں میں راہ پا جاتی ہیں۔ اس طرح پھر زندگی کے اہم سوال پیدا ہو جاتے ہیں جن کو قوم کے دانشمند عقل سے حل کرنے کی کوشش کرتے ہیں مگر کر نہیں پاتے۔

سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے پہلے ہر قوم اور ہر دَور کے لئے علیحدہ علیحدہ فرستادگان حق آتے رہے ہیں۔ اگرچہ قومیں اپنے اپنے فرستادہ کی تعلیمات کو بھول جاتی رہی ہیں مگر دنیا بحیثیت مجموعی آگے آگے بڑھتی رہی ہے۔ ہر نبی کی تعلیم تمدن اور معاشرہ کا جزو لاینفک بنتی چلی جاتی رہی ہے اور نامعلوم طور پر ایک بڑی حد تک وہ اس کا جزو بنی رہتی چلی جاتی ہے۔ شیطان اپنی پوری طاقت خرچ کر کے بھی ان کو مسخ نہیں کر سکتا البتہ وہ اسی کے اندر سے اپنی شیطنت کے اسلحہ تیار کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اس طرح اس کے مضرات بھی ترقی کی منازل طے کرتے رہتے ہیں اور برائی کی باریک سے باریک راہیں پیدا ہو جاتی ہیں۔

اس طرح دنیا کی ذہنیت مکانی اور زمانی دونوں کے لحاظ سے وسیع تر سے وسیع تر ہوتی چلی گئی ہے۔ حتّٰی کہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے زمانہ تک جدا جدا تعلیمات کا دور ختم ہو گیا اور آپ کو اللہ تعالےٰ نے خاتم النبیین بنا کر مبعوث فرمایا تاکہ ساری دنیا کے لئے ایک تعلیم کافی ہو جو اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم کی صورت میں آپ پر نازل فرمائی ہے۔ یہ تعلیم ہمہ گیر ہے۔ مکان و زمان کی بندشوں سے مبرّا ہے۔ اب قیامت تک تمام دنیا کے لئے کسی نئی تعلیم کی ضرورت نہیں کیونکہ آپ پر تمام نبوتوں کا اکمل ہو چکا ہے۔ جو تعلیمات پہلے مکان و زمان کے لحاظ سے جدا جدا رنگ روپ رکھتی تھیں اب ایک ہی جگہ جمع کر دی گئی ہیں تمام قومی اور زمانی بندشیں ٹوٹ چکی ہیں ؎

حسنِ یوسف دمِ عیسیٰ یدِ بیضا داری
آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری

اس عالمگیر دور کو شروع ہوئے تیرہ سو سال سے زیادہ کا عرصہ ہو چکا ہے۔ اگر انسان کی ذہنیت بہت بلند ہو چکی ہے مگر اس کے ساتھ ہی شیطان کے مضرات بھی کھلتے چلے گئے ہیں۔ اور اس کے داؤگھات بھی اسی نسبت سے بڑھ گئے ہیں۔ پہلے اگر قوم ایک زمانہ کے لئے اس کی زد میں تھی تو اب اس کی گمراہیاں بھی عالمگیر ہو گئی ہیں۔ جس طرح اسلام کے مضمرات کھلتے چلے گئے ہیں اسی طرح شیطان بھی اپنے حملوں میں بڑھتا چلا گیا ہے۔

اس سے یہ بات آسانی سے سمجھ میں آ سکتی ہے کہ اللہ تعالےٰ نے دنیا کو شیطان سے بچانے کے لئے ضرور کوئی نہ کوئی بندوبست کیا ہو گا چنانچہ جب ہم قرآن کریم کا مطالعہ کرتے ہیں تو ہم کو معلوم ہوتا ہے کہ اس نے ایسا ضرور کیا ہے اور وعدہ فرمایا ہے کہ

انا نحن نزلنا الذکر وانا لہٗ لحافظون۔

یعنی یہ ذکر ہم ہی نے نازل کیا اور ہم ہی اسکے محافظ بھی ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ نے اپنا یہ وعدہ ہر وقت پورا کیا ہے اور جب کبھی شیطان دنیا پر چھا گیا ہے اللہ تعالےٰ نے ایسے انسان پیدا کئے ہیں جو "ذکر" کی تجدید و احیا کرتے آئے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کو حدیث رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں مجددین کا نام دیا گیا ہے۔ ہر زمانہ میں جب شیطان دنیا کو گمراہ کرتا رہا ہے اور دنیا تباہی کے قریب ہوتی رہی ہے اللہ تعالےٰ کا فرستادہ مجدد ظہور کرتا رہا ہے جس نے کھرے کو کھوٹ سے علیحدہ کر کے دکھا دیا۔ اور جس نے دینِ ہدیٰ کو از سر نو لوگوں کے دل میں زندہ کیا۔ جس نے اپنے زمانہ کے لحاظ سے ان برائیوں کو خدا داد قوتوں سے دور کیا جو اس زمانہ میں پھیلتی رہیں۔ یہ لوگ اپنے اپنے وقت کے لحاظ سے سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی نیابت کرتے رہے ہیں۔ یہی وہ علماء ہیں جن کے لئے حدیث میں آیا ہے کہ

علماء امتی کانبیاء بنی اسرائیل

یعنی میری امت کے یہ علماء بنی اسرائیل کے انبیاء کی مثال ہوں گے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ ان کو انبیاء علیہم السلام کی قوتیں اپنے اپنے وقت کے لحاظ سے دی جائیں گی۔ یہ قوتیں بقدر ضرورت ہر ایک کو عطا ہوتی رہی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام پر کوئی ایسا زمانہ نہیں آیا جب دنیا مجددین اور ان کے خلفاء سے خالی رہی ہو شیطان کا تسلط جتنا جتنا ہر زمانہ میں رہا ہے اسی کے مطابق مجددین وقت کو سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے فیض سے یہ نعمت عطا ہوتی چلی آئی ہے۔ تا آنکہ وہ زمانہ آ گیا جس کو صحف انبیائے علیہم السلام میں آخری زمانہ کہا جاتا ہے جب شیطان اپنے لشکروں کے ساتھ حق کو مٹانے کے لئے میدان میں نکل آیا ہے۔ چنانچہ آج ہی وہ زمانہ ہے جب شیطان نے اپنے اسلحہ خانے کے تمام دروازے کھول دئے ہیں اور آج ہی وہ زمانہ ہے جبکہ دنیا کا ذرہ ذرہ پکار رہا ہے کہ اس میں شیطان داخل ہے۔ آج ہی وہ زمانہ ہے کہ شیطان انسانی عقل میں بیٹھ کر انسان کو گمراہی کے گڑھے کی طرف کشاں کشاں لئے جا رہا ہے۔

کیا ایسی حالت میں اللہ تعالےٰ خاموش بیٹھا رہتا۔ جب اللہ تعالےٰ نے دنیا کی فلاح اب صرف اسلام کے ساتھ وابستہ کی ہے تو ضرور ہے کہ وہ اپنے وعدہ کے مطابق خود اس کی حفاظت کے لئے دنیا میں نازل ہوتا۔ اور گذشتہ سے بھی زیادہ اس کا سامان کرتا۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زبان سے سنئے:۔

"حدیث صحیح سے ثابت ہے کہ جو شخص اپنے زمانہ کے امام کو شناخت نہ کرے اسکی موت جاہلیت کی موت ہوتی ہے۔ یہ حدیث ایک متقی کے دل کو امام الوقت کا طالب بنانے کے لئے کافی ہو سکتی ہے کیونکہ جاہلیت کی موت ایک ایسی جامع شقاوت ہے جس سے کوئی بدی اور بدبختی باہر نہیں۔ سو بموجب اس نبوی وصیت کے ضروری ہوا کہ ہر ایک حق کا طالب امام صادق کی تلاش میں لگا رہے۔

یہ سنت اللہ ہے کہ وہ انسانوں کو متفرق طور پر چھوڑنا نہیں چاہتا بلکہ جیسا کہ اس نے نظام شمسی میں بہت سے ستاروں کو داخل کر کے سورج کو اس نظام کی بادشاہی بخشی ہے ایسا ہی وہ عام مومنوں کو ستاروں کی طرح حسب مراتب روشنی بخش کر امام الزماں کو اس کا سورج قرار دیتا ہے اور یہ سنت الٰہی یہاں تک اس کی آفرینش میں پائی جاتی ہے کہ شہد کی مکھیوں میں بھی یہ نظام موجود ہے کہ ان میں بھی ایک امام ہوتا ہے جو یعسوب کہلاتا ہے اور جسمانی سلطنت میں بھی یہی خدا تعالےٰ نے ارادہ فرمایا ہے کہ ایک قوم میں ایک امیر اور بادشاہ ہو اور خدا کی لعنت ان لوگوں پر ہے جو تفرقہ پسند کرتے ہیں اور ایک امیر کے تحت حکم نہیں چلتے۔ حالانکہ اللہ جل شانہٗ فرماتا ہے:۔

اطیعوا اللّٰہ واطیعوا الرسول
واولی الامر منکم

اولی الامر سے مراد جسمانی طور پر بادشاہ اور روحانی طور پر امام الزماں ہے"

(ضرورت الامام)

مشرقی افریقہ میں جماعت احمدیہ کے ذریعہ تبلیغ اسلام

اور

اس کے شاندار نتائج

مکرم شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ

(۲)

مساجد کی تعمیر

قرآن کریم کے تراجم کے علاوہ مشرقی افریقہ میں جماعت احمدیہ کے زیر انتظام مشہور و معروف شہروں میں تبلیغ اسلام کے مراکز اور مساجد تعمیر کی گئی ہیں۔ نیروبی شہر جو کینیا کا دارالخلافہ ہے۔ ممباسہ جو کینیا کی مشہور بندرگاہ ہے۔ کسومو جو جھیل وکٹوریہ کے کنارے بڑا اہم تجارتی مرکز ہے۔ دارالسلام جو ٹانگانیکا کا دارالخلافہ ہے۔ ٹبورا جو کسی زمانہ میں جرمن حکومت کا ٹانگانیکا میں مرکزی شہر تھا۔ ان سب مقامات میں شاندار مساجد اور مراکز اسلامی تعمیر کئے گئے ہیں جو تبلیغ اسلام کا ایک اہم ذریعہ ہیں۔ اسی طرح یوگنڈا کے مرکزی شہر کمپالہ اور ایسٹرن پراونس کے اہم مقام جنجہ میں جو دریائے نیل کا منبع ہے مساجد کی اعلیٰ عمارات تعمیر کی گئی ہیں۔ اگر احمدیہ مشن اسلامی تبلیغ کا ایک منظم ادارہ نہ ہوتا تو یہ متعدد مساجد اور مراکز اسلام کس طرح تعمیر ہو سکتے تھے۔

معاندین اسلام کے لٹریچر پر کڑی نظر

احمدیہ مشن نے مشرقی افریقہ میں چھپنے والے رسائل اور وہاں کے سکولوں میں پڑھائی جانے والی کتب پر بھی ہمیشہ کڑی نگاہ رکھی ہے جب بھی کسی اخبار یا رسالے میں یا کسی کتاب میں اسلام یا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے خلاف کچھ شائع ہوا۔ اس پر نہ صرف یہ کہ پروٹسٹ کیا گیا اور آئندہ کے لئے اس قسم کی تحریرات کا دروازہ بند کیا گیا بلکہ ان کے مصنفین سے ملکر یا خط و کتابت کر کے ان کے خیالات میں بھی تبدیلی پیدا کی گئی اور کتاب وغیرہ کی صورت میں اس کے دوسرے ایڈیشن میں صحیح ترجمانی مصنف سے کرائی گئی۔

(۱) کئی سال کی بات ہے یوگنڈا کے یونیورسٹی کالج میکریرے کے پروفیسر اور وائس پرنسپل مسٹر نی۔ آر۔ بیٹن نے ایک کتاب The Tropical Africa in World History لکھی۔ سکولوں میں یہ کتاب داخل نصاب کی گئی۔ اور پڑھایا جانے لگا۔ اس کتاب میں غلامی پر ایک نوٹ تھا۔ اور اس میں یہ بھی تحریر کیا گیا تھا کہ

Muhammad did not think that slavery was an evil

حضرت محمد (رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم) غلامی کو بُرا نہیں سمجھتے تھے۔

جونہی یہ کتاب ملی احمدیہ مشن نے پروفیسر مذکور سے خط و کتابت شروع کی اور تاریخی طور پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشادات و تعلیمات اور نمونہ کو سامنے رکھا اور اسے بتایا کہ اس کا یہ نوٹ سراسر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر الزام ہے اور اس کی قطعاً کوئی بنیاد نہیں۔

سارے پادری سارے انگریز مصنف سارے عیسائی اول سے آخر تک افریقہ میں اسلام کے خلاف نفرت پھیلانے کے لئے سب سے بڑا حربہ یہ تھا کہ اسلام اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف یہ بات منسوب کرتے کہ آپ غلامی کو بُرا نہیں سمجھتے تھے بلکہ اسے آپ نے قائم کیا اور اس کے رواج کو آپ نے بڑھایا وغیرہ۔ اس لئے پروفیسر موصوف کے لئے یہ بات بڑی مشکل تھی کہ وہ اپنے نوٹ کو بدلنے کے لئے تیار ہوتے۔ لیکن اللہ تعالے کا احسان ہے وہ دلائل کے سامنے نہ ٹھہر سکے۔ اور انہوں نے اپنی غلطی کا بالآخر تسلیم کر لیا۔ دوسرے ایڈیشن میں قابل اعتراض حصہ کو بالکل حذف کر دیا۔ یہ ایک اہم واقعہ ہے جس کا چرچا مدت تک میکریرے کالج کے پروفیسروں میں رہا۔ اور افریقن مسلمانوں بالخصوص تعلیم یافتہ طبقہ نے بہت ہی شکریہ کے جذبات کا اظہار کیا اور احمدیہ مشن کی اس خدمت کو خاص طور پر سراہا۔

عیسائیوں کے اعتراضات کا بروقت جواب

اسی طرح اخبار Rock جو کرسچن کونسل آف کینیا کا موقر اخبار ہے اور نیروبی سے شائع ہوتا ہے اس میں اور بعض دوسرے اخبارات میں دو سال کی بات ہے غلامی کے موضوع پر اسلام کے خلاف اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف زہر اگلا گیا۔ چنانچہ احمدیہ مشن نے فوری طور پر اخبار مذکور کو ایک مفصل خط لکھا۔ اور اس کی غلطی کو اس پر واضح کرتے ہوئے مدلل طور پر بتایا کہ اسلام اور حضرت بانی اسلام کی ذات بابرکات اس الزام سے بری اور پاک ہیں اور کوئی قرآن کریم کی آیت یا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ایسا نہیں پیش کیا جا سکتا جو غلامی کی حمایت میں ہو۔ برعکس اس کے غلامی کو سخت گناہ اور خدا تعالیٰ کے ساتھ جنگ کے برابر قرار دیا گیا ہے چنانچہ اخبار مذکور کے ایڈیٹر ریورنڈ بوتھ نے ملاقات کی خواہش کی۔ احمدیہ مشن نیروبی کے دفتر میں مقررہ وقت پر وہ آئے اور دو تین گھنٹہ تک اس مسئلہ پر مفصل گفتگو ہوئی اور کے فضل سے وہ اس بات کو تسلیم کر کے اٹھے کہ فی الواقعہ اسلام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات پر یہ بے بنیاد الزام ہے۔ اس سے پہلے وہ اپنے اخبار میں ہمارا جوابی خط شائع کرنے کے لئے بھی تیار نہ تھے۔ لیکن بعد میں خط شائع کرنے کے لئے بھی تیار نہ تھے۔ لیکن بعد میں خط کا خلاصہ بھی شائع کیا۔ اور اپنی طرف سے مندرجہ ذیل نوٹ لکھا۔

"we entirly agree that christians have frequently made ignorant prejudiced and uncharitable attacks on the muslim beliefs and for this we are deeply sorry"

”ہم اس بات کا پورے طور پہ اعتراف کرتے ہیں کہ عیسائیوں نے اسلامی عقائد پر جہالت تعصب اور غیر رواداری کے جذبہ کے ساتھ نکتہ چینی اور اعتراضات کئے ہیں اور اس وجہ سے ہم گہرے تاسف اور ندامت کا اظہار کرتے ہیں۔“

(Rock جنوری ۱۹۶۲ء)

اگر مشرقی افریقہ میں احمدیہ مشن سا ایک منظم ادارہ تبلیغ اسلام کے فرائض کو سرانجام دینے کے لئے نہ ہوتا تو کیا یہ عظیم کام ہو سکتا اور دوسرے شاندار کام انجام پا سکتے تھے۔ ایک عیسائی پادری کا علی الاعلان اپنے اخبار میں اسلام اور حضرت بانی اسلام پر حملوں کو جہالت تعصب اور غیر رواداری کے جذبہ کی وجہ سے قرار دینا اور پھر اس پر افسوس و معذرت کا اظہار کرنا یہ ایک ایسا اعتراف ہے، جو بہت کم پادریوں کی طرف سے دکھائی دیتا ہے۔

ابھی تازہ بات ہے احمدیہ مشن ٹانگانیکا نے سکول کی ایک ٹیکسٹ بک Heroes of History II کے خلاف ٹانگانیکا کی وزارت تعلیم کے پاس پروٹسٹ کیا اس کتاب میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا فوٹو بھی شائع کیا گیا تھا اور یہ لکھا گیا تھا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم مکہ میں فوت ہوئے ہیں اور اسی طرح یہ غلط بیانی کی گئی تھی کہ مسلمان ارض مقدس کا احترام نہیں کرتے۔ اس طرح عیسائیوں اور مسلمانوں میں تفرقہ، مسلمانوں کے جذبات کو مجروح اور مسلمان طالب علموں کو غلط تاریخ سے آشنا کیا جا رہا تھا ۱۹۶۳ء سے اس کے خلاف احمدیہ مشن ٹانگانیکا پروٹسٹ کر رہا تھا۔ بالآخر حکومت نے تحقیق کے بعد ان باتوں کو جو احمدیہ مشن نے پیش کی تھیں درست پا کر یہ فیصلہ کر دیا کہ اس کتاب کو آئندہ سکولوں میں نہ پڑھایا جائے۔

اعتراف حقیقت

علاوہ ازیں پادری اور غیر ملکی مسیحی مشنری جب ایک خاص رعب و شان کے ساتھ عیسائیت کی دھاک بٹھانے کے لئے افریقہ میں آتے ہیں تو ان کا مقابلہ ہمیشہ احمدی مبلغین کرتے رہے ہیں۔ اور خدا کے فضل سے اس وقت تک یہ مقابلہ جاری ہے۔ اور کوئی موقعہ احمدی مبلغین نے ضائع جانے نہیں دیا۔ تا اسلامی اثرات کسی ضرب کاری سے نقصان نہ اٹھائیں چنانچہ پاکستان کے مشہور روزنامہ نوائے وقت مورخہ ۲۱ اپریل ۱۹۶۰ء کا مندرجہ ذیل نوٹ اس کے ثبوت میں پیش کیا جاتا ہے جس سے واضح ہے کہ مشرقی افریقہ میں تبلیغ اسلام کا ایک منظم ادارہ احمدیہ مشن خاص تنظیم سے کام کر رہا ہے۔ نوائے وقت کے خاص نامہ نگار حفیظ ملک صاحب نے امریکہ سے لکھا۔

”حال ہی میں امریکہ کے مشہور و معروف پادری بلی گراہم نے افریقہ کا دورہ کیا۔ گزشتہ ہفتہ انہوں نے صدر آئزن ہاور سے وائٹ ہاؤس میں چالیس منٹ کے لئے تبادلہ خیالات کیا اور صدر آئزن ہاور کو یہ مشورہ دیا کہ نائیجیریا کا دورہ کریں۔ انہوں نے رپورٹروں کو بتایا کہ مسلمان مشنری مشرقی افریقہ میں جب سات حبشیوں کو مسلمان بناتے ہیں تو عیسائی مشنری کہیں مشکل سے تین حبشیوں کو عیسائی بنانے میں کامیاب ہوتے ہیں۔“

آگے چل کر نمائندہ نوائے وقت تحریر فرماتے ہیں

”افریقہ میں اگر کوئی پاکستانی مذہبی مشنری کام کر رہی ہے تو وہ جماعت احمدیہ ہے مشرقی افریقہ میں مسلمانوں

کی آبادی پندرہ فی صد ہے ..... نیروبی میں تو خیر احمدیوں نے ایک بہت بڑا مذہبی تبلیغی مرکز قائم کر رکھا ہے۔ اخبار بھی شائع کرتا ہے .... بلی گراہم جب اپنے حالیہ دورہ میں نیروبی گئے تو اسلام کی طرف سے اگر کسی جماعت نے انہیں مباحثہ کی دعوت دی تو وہ جماعت احمدیہ تھی"۔

(نمائندہ خصوصی نوائے وقت متعینہ امریکہ مسٹر حفیظ ملک)

مندرجہ بالا سطور میں اختصار سے بعض کاموں کی تفصیل دی گئی ہے جو اس بات کو ثابت کرتی ہے کہ مودودی صاحب اور ان کے دیگر حواریوں نے یہ بات کہنے میں کہ مشرقی افریقہ میں سوائے عیسائی مشنریوں کے کوئی اور مذہب کا کام نہیں کر رہا اور تبلیغ اسلام کے فریضہ کو انجام دینے کے لئے کوئی منظم ادارہ نہیں رکھتی اور صداقت شعاری سے کام نہیں لیا۔ ایک دیندار صالح اسلام کے طریق زندگی کو اپنانے کے مدعی کا کم از کم اتنا تو اخلاقی فرض ہونا چاہیئے کہ اختلاف و عداوت کے باوجود واقعات و حقائق کی تکذیب نہ کرے۔ لیکن مندرجہ بالا کام کو دیکھ کر اور اس سے متاثر ہو کر اور احمدی مجاہدین سے ملکر اور مشرقی افریقہ کی حکومتوں کے ذریعہ احمدیہ مشنوں کے ذریعہ جو تبلیغ اسلام کا کام ہو رہا ہے اس کے کوائف کی تحقیق کروا کر درجنوں نامہ نگاروں لیڈروں نے مختلف اوقات میں جو بیانات دیئے ہیں ذیل میں بطور مثال ان میں سے چند درج کرتا ہوں۔ یہ غیر مسلم بھی ہیں مستشرق بھی ہیں۔ لیڈر بھی ہیں حکومت کے اعلیٰ افسر بھی ہیں اور باوجود اس کے کہ یہ لوگ احمدیت میں داخل نہیں بلکہ بعض مخالف ہیں مگر پھر بھی انہوں نے اتنی شرافت تو دکھائی ہے کہ حق کے اظہار میں انہوں نے پس و پیش نہیں کیا اور حقائق و واقعات کو اصلی صورت میں پیش کر دیا ہے۔

مختلف غیر مسلم معززین کی طرف سے ہماری کامیابی کا اعتراف

انگلستان کی ایک مشہور مضمون نگار مسز الزبتھ ہکسلے نے افریقہ کے دورہ کے بعد سنڈے ٹائمز لندن میں چند مضامین لکھے۔ ایک مضمون انہوں نے Fannig the flame of Islam کے عنوان سے لکھا جس میں مشرقی افریقہ میں اسلام کی تبلیغ اور اس کی رفتار ترقی کا کسی قدر جائزہ لیا۔ مارچ ۱۹۵۶ء میں افریقہ کا دورہ کرتے ہوئے نیروبی بھی آئیں اور احمدیہ مشن کی جدوجہد کا جائزہ بھی لیا اور کینیا انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ کے ذریعہ بہت سی معلومات اکٹھی کروائیں۔ اس کے بعد وہ احمدیہ مشن کے دفتر میں بھی تشریف لائیں۔ ان کے عزیز رشتہ دار نکورو (کینیا) میں زمیندارہ کرتے ہیں جب احمدیہ مشن میں یہ خاتون تشریف لائیں تو ان کی والدہ بھی ان کے ساتھ تھیں دیر تک گفتگو ہوتی رہی۔ اس کے بعد انگلستان واپس گئیں۔ ان کے مضامین بڑی دھوم سے افریقہ کے اخبارات میں بھی شائع ہوئے۔ احمدیہ مشن کی جدوجہد جو تبلیغ اسلام کے سلسلہ میں کی جا رہی ہے اس کے متعلق مندرجہ بالا عنوان کے ماتحت مسز ہکسلے نے حسب ذیل قیمتی نوٹ لکھا:۔

"احمدیہ جماعت نے بہت سے اخبارات جاری کر رکھے ہیں۔ علاوہ ازیں اس جماعت نے وہاں سواحیلی زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ بھی کیا ہے جس کا پہلا ایڈیشن دس ہزار کی تعداد میں شائع ہوا ہے نیز کیکویو زبان میں بھی قرآن مجید کا ترجمہ ہو رہا ہے۔ (اب یہ ترجمہ بھی مکمل ہو کر طباعت کے لئے تیار ہے) جھیل وکٹوریہ کے علاقہ میں جہاں کے لوگ کینیا کی سیاسیات میں بہت پیش پیش ہیں جماعت احمدیہ کے مبلغین کی مساعی بار آور ثابت ہو رہی ہیں۔ اور وہاں لوگ اس جماعت میں داخل ہو رہے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ جماعت جو پہلے پہل ٹانگانیکا میں پھیلنی شروع ہوئی اب مشرقی افریقہ کے اکثر علاقوں میں پھیلتی نظر آ رہی ہے۔ اس جماعت کی طرف سے جو مبلغین پاکستان سے بھجوائے جاتے ہیں اکثر و بیشتر ذہنی لحاظ سے پُر اثر شخصیت اور اعلیٰ قوت کردار کے مالک ہوتے ہیں۔ اور اس جماعت کا یہ اصول ہے کہ ہر ایک اپنی آمد کا دسواں حصہ اشاعت اسلام کے لئے ادا کرے مزید ترقی و اشاعت اسلام کے لئے فنڈ فراہم کرنے کا یہ مؤثر ذریعہ ہے"۔

(سنڈے ٹائمز لندن ۲۵ مئی ۱۹۵۶ء)

(۲) پروفیسر جے بی گولڈ تھورن J.B. Gold Thorne نے اپنی کتاب Out Lines of East African Society میں اسلام کی مشرقی افریقہ میں کامیابی بالخصوص وہاں کے ناسازگار حالات کی موجودگی میں جو کہ ہے اس کا تذکرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

"اسلام کی یہ کامیابی اس لحاظ سے اور بھی نمایاں حیثیت رکھتی ہے کہ ابھی زمانہ حال میں چند سال قبل تک یہاں مسلم تبلیغی مساعی کا کوئی نام و نشان تک نہ تھا۔ گزشتہ دس پندرہ سال میں روشن خیال جماعت احمدیہ نے جس کا مرکز پاکستان میں ہے۔ بعض مستعد نوجوان علماء بطور مبلغ یہاں بھجوائے اور آجکل سارے مشرقی افریقہ میں ایک درجن کے قریب ایسے مبلغین اسلام مصروف کار ہیں"۔ (ص ۲۰۴)

پھر یہی مستشرق جو یوگنڈا (مشرقی افریقہ) میں میکریرے کالج آف یونیورسٹی میں پروفیسر ہیں ذاتی مشاہدہ کی بناء پر اپنی کتاب مذکور میں یہ بھی لکھتے ہیں:۔

"مشرقی افریقہ میں اسلام کو جو ایک اور مشکل درپیش ہے وہ یہاں کی مقامی زبانوں میں مناسب لٹریچر کی کمی ہے۔ مشرقی افریقہ کی کسی زبان میں بھی قرآن کریم کا کوئی مستند ترجمہ پہلے سے موجود نہیں۔ البتہ سواحیلی میں اب دو ترجمے شائع ہو چکے ہیں۔ یہ عجب ستم ظریفی ہے کہ ایک ترجمہ زنجبار کے ایک عیسائی مشنری کینن ڈیل نے کیا ہے (جس کے نوٹس میں سراسر حضرت بانیٔ اسلام اور عقائد اسلام پر اعتراضات کی بوچھاڑ کی گئی ہے تا افریقن مسلمانوں کو اسلام سے برگشتہ کیا جائے اور افریقن عیسائیوں کو اسلام سے اور بھی متنفر) البتہ دوسرا ترجمہ خود احمدیوں نے شائع کیا ہے۔ مزید برآں احمدیوں نے ہی کبھی ہمت ہارنا نہیں جانتے۔ ابھی حال ہی میں جبکہ یہ سطور لکھی جا رہی ہیں یوگنڈا زبان میں بھی چند ابتدائی سورتوں کا ترجمہ شائع کر دکھایا ہے"۔ (ص ۲۰۶)

(۳) کیمبرج یونیورسٹی نے اپنی کتاب Introduction to the History of East-Africa. شائع کی ہے اس کے مصنفین نے مشرقی افریقہ کا دورہ کیا۔ احمدیہ مشن کے متعلق حکومت کے محکمہ انفارمیشن سے بھی معلومات حاصل کیں۔ احمدیہ مشن ٹبورا کے دفتر میں بھی دو تین مرتبہ آئے۔ سب کچھ دیکھا بھالا اور حالات کا جائزہ لیا۔ افریقہ میں اشاعت اسلام کی تاریخ اور متعلقہ کوائف لکھنے کے بعد یہ نوٹ لکھا:۔

"اسلام کا مشرقی افریقہ میں پہلا تبلیغی مرکز جماعت احمدیہ نے ۱۹۳۵ء میں ٹبورا ٹانگانیکا میں قائم کیا اور اب یہ فرقہ ہر سہ علاقوں میں تبلیغی کام کر رہا ہے۔ اس فرقہ کا (تبلیغ اسلام کے سلسلہ میں) سب سے پہلا اہم کام ..... سواحیلی ترجمۃ القرآن مع تفسیری نوٹوں کے ہے۔ دوسرا اسلامی لٹریچر بھی شائع کیا جا رہا ہے"

(۴) پروفیسر لنڈن ہیرس ایم۔ اے پی۔ ایچ ڈی جو ان دنوں لنڈن میں سکول آف اورینٹل سٹڈیز میں لمبے عرصہ تک ٹانگانیکا (مشرقی افریقہ) کے جنوبی صوبہ میں بطور مشنری تبلیغ عیسائیت کا کام کرتے رہے ہیں۔ انہوں نے اپنی کتاب Islam in East Africa میں اس جدوجہد کو وسیع طور پر سراہتے کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کے تبلیغ اسلام کے کام پر بھی خاصہ تبصرہ کیا ہے۔ اور سواحیلی ترجمۃ القرآن کا بالخصوص ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ

"۱۹۵۳ء میں قرآن کریم کا ایک نیا ترجمہ طبع ہو کر منظر عام پر آیا ہے"....

"اور یہ کہ اس ترجمہ کو ہر طرح حوالہ جات اور عیسائی لیڈروں اور مبصروں اور ان کے اقتباسات وغیرہ دے کر زیادہ سے زیادہ مکمل کر دیا گیا ہے۔ یہ کتاب عالمانہ شان اور جدت کی پوری آئینہ دار ہے"

اس تذکرہ کے آخر میں مستشرق مذکور تبلیغ اسلام کی شاندار خدمت سے متاثر ہو کر جماعت احمدیہ کے متعلق لکھتا ہے کہ:۔

"اگرچہ دوسرے متعصب قسم کے مسلمان جماعت احمدیہ کو بدعتی سمجھتے ہیں لیکن یہ ایک حقیقت ہے کہ یہ لوگ اپنے تمام ہم مذہب فرقوں کے مقابلہ میں اپنے مذہب کا زیادہ بہتر طریقوں پر دفاع کرنے کی اہلیت رکھتے ہیں۔ آج اسلامی دنیا میں ان سے زیادہ فعال اور تبلیغی جماعت موجود نہیں ہے یہ امر خاص طور پر نمایاں حیثیت کا حامل ہے کہ تمام مسلمان فرقوں میں سے یہی ایک ایسا فرقہ ہے جو افریقہ کے قبائلی مسلمانوں کے درمیان پاؤں جمانے اور اپنے آپ کو برقرار رکھنے میں کامیاب رہا ہے"۔ (اسلام ان ایسٹ افریقہ)

(باقی)

— درخواست دُعا —

مکرم راجہ علی محمد صاحب سابق وزیر مال ریاست جودھپور چند دنوں سے بہت بیمار رہیں اور میو ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ راجہ صاحب محترم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی اور سلسلہ کے پرانے خدام میں سے ہیں۔ احباب انکی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

مرزا منظور احمد ایم ایس سی کوہاٹ

کتاب "فصل الخطاب" مصنفہ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ

پر

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف سے تبصرہ

حال ہی میں الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی معرکۃ الآراء تصنیف فصل الخطاب جو مدت سے نایاب تھی شائع کی ہے۔ قیمت ۷ روپے علاوہ محصول ڈاک) یہ کتاب عیسائیت کے ردّ میں ہے۔ اس کی اہمیت اور افادیت کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس پر تبصرہ کرتے ہوئے رقم فرمایا تھا کہ:۔

"آپ نے ایسی کتابیں تصنیف کی ہیں جو بہت سے مفید مطالب اور بہت سے نکات پر مشتمل ہیں جن کی نظیر پہلے لوگوں کی کتابوں میں نہیں پائی جاتی۔ ان کی عبارتیں باوجود مختصر ہونے کے فصاحت سے پُر ہیں اور ان کے الفاظ نہایت دلربا خوبصورت اور عمدہ ہیں اور غور سے پڑھنے والوں کو پاکیزہ شربت پلاتی ہیں اور اس کی کتابوں کی مثال اس ابریشم کی مانند ہے جو مشک سے معطر ہو۔ اور مزید برآں اس میں موتی اور یاقوت اور بہت سی کستوری ملائی گئی ہے اور پھر اس میں عنبر ملا کر معجون کی طرح بنایا گیا ہے۔

آپ کی تصنیفات کیا بلحاظ مضامین کی جامعیت اور تنوع کے اور کیا بلحاظ جاذبیّۂ قلوب دلائل اور براہین کی قوت کے دوسرے لوگوں کی تصانیف پر فوقیت لے گئی ہیں۔ مبارک ہو اس شخص کو جو انہیں حاصل کرے۔ اور دوسروں کو ان کی حقیقت سے آگاہ کرے اور انہیں بنظرِ غائر پڑھے۔ وہ ان کی مانند کوئی مددگار نہیں پائے گا۔

اور جو شخص چاہے کہ قرآن مجید کے عقدوں کو حل کرے اور خدا تعالےٰ کی کتاب کے اسرار پر واقف ہو تو اس پر لازم ہے کہ وہ ان کی پوری توجہ سے ورق گردانی کرے۔ اور اس پر دوام اختیار کرے۔ کیونکہ یہ کتب کفیل ہیں اس امر کی جو ایک ذہین طالب علم کا مقصود ہوتا ہے۔ ان کے ریحان کی خوشبو دلوں کو فریفتہ کرتی ہے۔ ان کی شاخوں میں کثرت سے میوے ہیں اور کوئی شک نہیں کہ وہ اس باغ کی طرح ہیں جس میں خوشے جھکتے ہیں اور اس میں کوئی لغویات سنائی نہیں دیتی اور پاک لوگوں کے لئے وہ مقام راحت اور مہمانی ہے۔ ان میں سے ایک کا نام فصل الخطاب بمقدمۃ اہل الکتاب ہے اور دوسری کا نام تصدیق براہین احمدیہ ہے۔ ان میں سے باوجود متانت الفاظ اور لطافت (مبانی) مضامین کے قیمتی معانی پرو دیئے گئے ہیں۔ یہاں تک کہ وہ مولفین کے لئے اسوۂ حسنہ ہو گئی ہیں۔ علماء نے کلام خواہش رکھتے ہیں کہ وہ انہیں کتابوں کی طرز پر لکھیں اور بڑے بڑے علماء نے ان کتابوں کی مدح سرائی کی ہے .... اور مولف فاضل نے ان کتابوں میں قرآن شریف کے نکات کی تفسیر کے لئے پوری کوشش کی ہے اور اپنی تحقیق میں روایت و درایت کے متفق کرنے کی طرف توجہ مبذول کی ہے۔ پس آفرین ہے اس کی عالی ہمت کے لئے اور اس کے روشن پسندیدہ افکار کے لئے۔ وہ مسلمانوں کا فخر ہے اور اسے قرآن کے دقائق کے استخراج میں اور فرقان حمید کے حقائق کے خزانوں کو پھیلانے میں عجیب ملکہ ہے۔ بلاشک وہ مشکوٰۃ نبوت کے انوار سے منور ہے اور شان مردی کے مناسب نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے انوار سے منور ہے۔ اور ایک عجیب و غریب بلند ہمت مرد ہے۔ اس کے ایک ایک لمحہ کے ساتھ انوار کی نہریں بہتی ہیں۔ اس کے ایک ایک رشحہ کے ساتھ فکروں کے مشرب پھوٹتے ہیں۔ اور یہ خدا تعالیٰ کا فضل ہے جس کو چاہے عطا کرتا ہے۔ اور وہ سب سے بہتر عطا کرنے والا ہے۔"

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۲۸۴ ۔ ۲۸۵)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ الفضل خود خرید کر پڑھے۔

جلسہ سالانہ پر ڈیوٹی ادا کرنے والے کارکنان کی خدمت میں

جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والے افراد کی اکثریت مہمانوں کی ہوا کرتی ہے۔ مقامی افراد جو کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بلکہ خدا تعالیٰ کے مہمانوں کی میزبانی کا شرف پاتے ہیں تعداد میں نسبتاً کم ہوتے ہیں۔ مرکز میں رہنے والے دراصل ہر وقت تقاریر، جلسوں، صحبت صالحین اور زیارت شعائر اللہ وغیرہ سے مستفید ہوتے رہتے ہیں۔ مرکز سے باہر رہنے والے افراد مرکز سے بُعدِ مکانی کی وجہ سے اس روحانی مائدہ سے نسبتاً کم فیض یاب ہوتے ہیں ان کے لئے خاص طور پر جلسہ سالانہ یا چند دیگر مواقع پر مرکز کی برکات سے فائدہ حاصل کرنے کا موقعہ ملتا ہے۔ بلکہ بعض مہمان تو ایسے بھی ہوتے ہیں جو کئی کئی سال بعد یا پہلی بار ہی جلسہ سالانہ میں شمولیت اختیار کر رہے ہوتے ہیں۔ اس لئے ہم پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ ہم ہر جہت سے مہمانوں کے مفاد کو کیا بلحاظ رہائش کیا بلحاظ طعام، کیا بلحاظ تقاریر وغیرہ کے سننے کے اور کیا بلحاظ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے بھی کیونکہ ایک حصہ مہمانوں کا کم تعلیم یافتہ ربوہ کے تقدس سے بے خبر اور جلسہ کی تقاریر کی اہمیت سے کم واقف ہوتا ہے۔ جلسہ سالانہ کا ایک لاکھ کے لگ بھگ مجمع ہوتا ہے۔ جس کے قیام و طعام اور دیگر سہولتوں کا انتظام، پھر ان کے لئے تلقین و ہدایات کا فریضہ سرانجام دینا کوئی معمولی کام نہیں۔ اس کے لئے ہمیں اپنی جان، مال، وقت، عزت اور جذبات و احساسات کو بے دریغ قربان کرنا ہوگا۔

بے شک ہم مرکزی کارکنان کا بھی دل یہی چاہتا ہے کہ ہم دوران جلسہ تقاریر اور دیگر روحانی مواقع سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کریں لیکن جلسہ کی عظیم الشان ذمہ داریاں ہمارے لئے مواقع محدود کر دیتی ہیں۔ ہمیں یہ تو چاہیئے اور ضرور چاہیئے کہ دائرہ اطاعت اولوالامر کے اندر اپنی ڈیوٹی کو ایسی ہوشیاری اور چابکدستی سے ادا کریں کہ جلسہ کی تقاریر وغیرہ سے بھی زیادہ سے زیادہ مستفید ہوں لیکن یہ نہ ہو کہ اتنے بڑے مجمع کے انتظامات کے فرض کو اپنے کندھوں سے اتار پھینکتے ہوئے اپنے زعم میں نیکی اور اخلاص کی خاطر مہمانوں کے زمرہ میں داخل ہونے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں صاف فرمایا ہے

لن ینال اللہ لحومھا ولا دماؤھا ولکن ینالہ التقوٰی منکم (الحج)

یعنی اللہ تعالےٰ ساری قربانیوں کے ظاہر اور پوست سے خوش نہیں ہوتا بلکہ وہ تو اس جذبہ اور روح کو دیکھتا ہے جو کسی قربانی کے پیچھے کام کر رہا ہے اور اسی کے مطابق بدلہ دیتا ہے اگر ہمارا دل نیکی کرنے کو چاہے لیکن کر نہ سکتے ہوں اور اپنے دائرہ اخلاق کے اندر رہتے ہوئے صبر اور دعا سے کام لیں تو اللہ تعالیٰ تو ہماری نیتوں سے واقف ہی ہے ضرور بدلہ دے گا۔

پس ہم مرکزی کارکنان کو اگر کسی وقت ایسا موقعہ پیش آ جائے کہ ایک طرف مہمانوں کی خدمت کی ڈیوٹی ہمیں بلا رہی ہو اور دوسری طرف علماء کی تقاریر جاری ہوں باجماعت نمازیں ادا ہو رہی ہوں۔ درس قرآن شریف کی محفلیں گرم ہوں اور نماز تہجد میں اٹھتے ہوئے سینوں سے اٹھتی ہوئی باآواز بلند دعائیں دل ہلا رہی ہوں تو سوائے اس کے کہ ہم "دل بایار دست بکار" اپنے فرض کو سرانجام دیتے چلے جائیں اور دل ہی دل میں دعاؤں اور آہوں اور تمناؤں کے ہجوم میں ذکر الٰہی اور درود شریف کو اپنا معمول بنائے رہیں اور کچھ نہیں کر سکتے۔ خدا تعالےٰ کے غیر محدود فضل اور اس کی بے حساب رحمت سے کیا بعید ہے کہ وہ ہمیں اس حالت میں صرف نیت نیک کا وہ بدلہ عطا کرے کہ ہزار بار اصل کام کو کیا جائے تو وہ حاصل نہ ہو۔

(خاکسار منصور احمد عمر جامعہ احمدیہ ربوہ)

دعوت ولیمہ

ربوہ ۔۔۔ مورخہ ۲۱ دسمبر ۱۹۶۳ء بروز ہفتہ مکرم چوہدری محمد اسحاق صاحب ہیڈ ماسٹر آف بہاولپور ڈویژن نے اپنے مکان واقعہ محلہ دارالرحمت وسطی میں اپنے فرزند محمد ہادی صاحب بی اے بی ٹی لارنس کالج گھوڑا گلی مری کی دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ ان کی شادی مورخہ ۲۰ دسمبر ۱۹۶۳ء کو عزیزہ صالحہ بیگم صاحبہ بی اے بنت مکرم مولوی محمد یعقوب صاحب فاضل انچارج شعبہ زود نویسی کے عمرہ عمل میں آئی تھی۔

دعوت طعام کے اختتام پر مکرم بابو عبدالعزیز صاحب برادر حضرت خان صاحب منشی فرزند علی صاحب مرحوم نے رشتہ کے بابرکت ہونے کی دعا کرائی جس میں جملہ حاضر احباب شریک ہوئے احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے ہر طرح خیر و برکت کا موجب اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے آمین اللّٰھم آمین۔

ضروری اعلانات

اُمّ الالسنہ

مکرم شیخ محمد احمد صاحب مظہر کی مایۂ ناز تحقیقی کتاب
ARABIC The SOURCE OF ALL LANGUAGES
شائع ہو گئی ہے۔ جلسہ کے ایام میں احباب کے لئے خاص رعایت کی گئی ہے جو احباب ۳۱ دسمبر تک یہ کتاب خرید کریں گے۔ ان کو اصل قیمت ۲۵ روپے کے بجائے صرف دس روپے میں کتاب مل جائے گی اس لئے جو احباب اس کی خریداری میں دلچسپی رکھتے ہوں۔ ان کو چاہیئے کہ وہ جلد تر دفتر ریویو آف ریلیجنز سے کتاب حاصل کر لیں — جلسہ کے ایام میں جلسہ کے اوقات کے علاوہ دفتر ریویو جامعہ احمدیہ کی عمارت میں کھلا رہے گا۔ احباب وہاں تشریف لا کر کتاب حاصل کر سکتے ہیں۔

آزاد کشمیر کے جملہ امراء و پریذیڈنٹ صاحبان کیلئے ضروری اعلان

علاقہ آزاد کشمیر جس میں گلگت، سکردو، مظفر آباد، پونچھ میرپور، کوٹلی کی تمام جماعتیں شامل ہیں۔ ان کے علاقائی امیر کا انتخاب ۲۸/۱۲/۶۳ بعد نماز مغرب تقریباً ۷ بجے شب خاکسار کی صدارت میں منعقد ہوگا۔ مقام انتخاب فرودگاہ جماعتہائے آزاد کشمیر ربوہ ہوگا۔ لہٰذا جملہ امراء و پریذیڈنٹ صاحبان علاقہ کشمیر سے التماس ہے کہ اس اجلاس میں بروقت شامل ہوں۔ تاکہ کارروائی ضابطہ کی رو سے سرانجام دی جاوے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء
خاکسار۔ عبدالمغنی خان امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع جہلم۔

حضرت سیدہ ام وسیم صاحبہ مرحومہ اور حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی رضی اللہ عنہ کی وفات پر تعزیتی قراردادیں

حضرت سیدہ ام وسیم صاحبہ مرحومہ مغفورہ اور حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی رضی اللہ عنہ کی وفات پر کثرت سے تعزیتی قراردادیں موصول ہو رہی ہیں عدم گنجائش کی وجہ سے صرف ان مقامات کے نام لکھے جاتے ہیں۔ جہاں سے اس وقت تک قراردادیں موصول ہوئی ہیں:۔ لجنہ اماء اللہ حیدرآباد سندھ۔ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ۔ مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ جماعت احمدیہ کا جیلو چک ۲۷۰ ضلع تھرپارکر۔ جماعت احمدیہ دارالسلام ٹانگانیکا (مشرقی افریقہ)۔ جماعت احمدیہ شہر و ضلع لاہور۔ مجلس خدام الاحمدیہ کراچی۔ مجلس خدام الاحمدیہ شورکوٹ روڈ۔ جماعت گنج مغل پورہ لاہور۔ مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ لائل پور۔ لجنہ اماء اللہ کنری۔ جماعت احمدیہ ملتان چھاؤنی۔ انجمن احمدیہ جمشید پور (انڈیا)۔ جماعت احمدیہ جہلم۔ جماعت احمدیہ مظفر آباد کشمیر۔ لجنہ اماء اللہ شورکوٹ روڈ۔ جماعت احمدیہ کوٹ قیصرانی ضلع ڈیرہ غازی خاں۔ جماعت احمدیہ جسلین نارتھ بورنیو۔ جماعت احمدیہ کنری۔ لجنہ اماء اللہ کوہاٹ۔ جماعت احمدیہ خوشاب۔ جماعت احمدیہ بنگلور انڈیا۔ جماعت احمدیہ چک ۶۶ امراء ضلع بہاولنگر۔ جماعت احمدیہ کوٹ آغا ضلع سیالکوٹ۔ جماعت احمدیہ پاکپٹن۔ جماعت احمدیہ قائد آباد۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ۔ الجمعیۃ العلمیہ جامعہ احمدیہ ربوہ۔ لجنہ اماء اللہ قصور۔ مجلس خدام الاحمدیہ پشاور۔ لجنہ اماء اللہ حلقہ وسطی پشاور۔

ایک لیکچرار اکنامکس کی فوری ضرورت

جیسا کہ دوستوں کو علم ہوگا تعلیم الاسلام انٹرمیڈیٹ کالج گھٹیالیاں میں اس سال اکنامکس کا مضمون بھی شروع کر دیا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں یہ عرض ہے کہ اگر ایسے دوست جو اکنامکس کے مضمون میں کم از کم سیکنڈ کلاس ایم۔ اے ہوں۔ ضلع سیالکوٹ میں رہ کر سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت کرنا چاہتے ہوں۔ تو وہ فوراً خاکسار سے ملیں یا اپنی درخواستیں بھجوا دیں ایسے احمدی احباب جنہوں نے Economics کے مضمون میں ایم۔ اے دسیکنڈ کلاس کیا ہو وہ بھی اپنی درخواستیں بھجوا سکتے ہیں۔ تنخواہ کا سکیل صدر انجمن احمدیہ کے گریڈوں کے مطابق ہوگا اور دیگر سہولیات بھی انشاء اللہ العزیز حاصل ہوں گی۔ عبدالسلام اختر ایم۔ اے
تعلیم الاسلام انٹرمیڈیٹ کالج گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ

اہلیان محلہ دارالبرکات ربوہ کیلئے

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے احباب جن کے پلاٹس یا مکانات محلہ ہذا میں ہیں اور بسلسلہ روزگار باہر تشریف رکھتے ہیں۔ جلسہ سالانہ کے ایام میں خاکسار سے ضرور ملیں۔ اور اپنے محلہ کی مسجد کی توسیع کے سلسلہ میں زیادہ سے زیادہ تعاون فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء (صدر محلہ دارالبرکات ربوہ)

مجلس انصار اللہ کی مالی پوزیشن

مجلس انصار اللہ کا مالی سال ۳۱ دسمبر کو ختم ہو رہا ہے۔ ۳۰ نومبر ۱۹۶۳ء تک جس جس مجلس کی طرف سے جس قدر رقوم مرکز میں پہونچی تھیں۔ اس کی اطلاع ہر ایک مجلس کو بھجوا دی گئی ہے۔ عہدیداران سے گزارش ہے کہ وقت بہت تھوڑا ہے۔ عزم اور ہمت سے بقایاجات وصول کر کے وقت کے اندر مرکز میں بھجوا دیں جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ (قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

خط و کتابت کے ذریعہ تعلیم کا انتظام

احباب جماعت میں عربی۔ دینیات اور احمدی علم کلام کو مزید ترقی دینے کی غرض سے جامعہ احمدیہ ربوہ کی طرف سے خط و کتابت کے ذریعہ تعلیم دیئے جانے کا پروگرام زیر غور ہے جو احباب اس سلسلہ میں کوئی مفید مشورہ دینا چاہیں وہ معین صورت میں پرنسپل جامعہ احمدیہ کو جلد از جلد بھجوا دیں۔ یا جلسہ سالانہ کے موقعہ پر زبانی طور پر اپنی رائے سے آگاہ فرما دیں۔
(پرنسپل جامعہ احمدیہ)

نقد و نظر

پچاس سوال
از قلم ملک فضل حسین صاحب

۴۸ صفحات کا یہ رسالہ بھی مکرم ملک صاحب کی تازہ تصنیف ہے۔ جس میں بائبل کے الہامی ہونے کے متعلق عیسائی حضرات سے پچاس سوال کئے گئے ہیں۔ ان سوالات کی غرض یہ ہے کہ تا احباب ان سوالات کو عیسائیوں کے سامنے رکھیں۔ اور انہیں بائبل اور انجیل کے الہامی نہ ہونے کے متعلق غور پر مجبور کریں۔ ان تمام سوالات کی بنیاد بائبل کے حوالہ جات پر رکھی گئی ہے۔ عیسائیوں کو تبلیغ کے لئے اور حق کی طرف مائل کرنے کے لئے یہ کتابچہ بہت مفید اور موزون ہے۔
طابع و ناشر۔ وقف جدید انجمن احمدیہ ربوہ۔ قیمت ۲۵ پیسے

شجرۂ طیبہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا شجرہ طیبہ مکرم قریشی محمد حنیف صاحب قمر سائیکل سیاح نے ۲۰×۳۰ سائز پر طبع کرایا ہے۔ اس میں حضور کی تمام نسل بلکہ سارے خاندان کے نام خوبصورت شجرہ کی صورت میں دکھائے گئے ہیں۔ اس شجرہ کے دیکھنے سے حضور کے الہام تری نسلاً بعیداً کے پورا ہونے کا نظارہ خوب نظر آجاتا ہے۔ حضور کی اولاد اور سلسلہ احمدیہ کی ترقی کی عظیم الشان پیشگوئیاں بھی اس میں درج کی گئی ہیں۔ دوست یہ مفید چارٹ جلسہ سالانہ کے ایام میں قمر صاحب سے حاصل کر سکتے ہیں۔ جو مہمان خانہ میں مقیم ہیں۔ ہدیہ شجرۂ طیبہ ۱۲ آنے فی

"حضرت مسیح کشمیر میں"

یہ مفید مجموعہ مضامین حکیم عبداللطیف صاحب شاہد نے شائع کیا ہے جو تین حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلے حصہ میں حضرت مسیح علیہ السلام کا کشمیر میں آنا بہت سے ناقابل تردید تاریخی شواہد سے ثابت کیا گیا ہے۔ نیز موجودہ زمانہ کی جدید سائنٹفک تحقیقات سے حضرت مسیح کا صلیب سے زندہ بچ جانا۔ اور پھر کشمیر کی طرف ہجرت کرنا ثابت کیا گیا ہے۔
دوسرے حصہ میں آخری زمانے میں عظیم الشان مامور کی بعثت کے متعلق تمام بانیان مذاہب اور ان کے بزرگوں اور مجددوں کی الہامی بشارتیں درج ہیں۔
تیسرے حصہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی معرفت حقیقی سے پُر لاجواب تصنیف آئینہ کمالات اسلام کے چند بے نظیر اقتباسات درج کئے گئے ہیں۔ ان مضامین کی افادیت احباب جماعت پر واضح ہے۔ تبلیغی اغراض کے لئے یہ کتاب یقیناً مفید ثابت ہوگی۔ احباب کو بکثرت خریدنی پڑھنی اور تقسیم کرنی چاہیئے۔ قیمت ڈیڑھ روپیہ۔ صفحات ۲۵۰

"حیات قدسی" حصہ اوّل

"حیات قدسی" حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے نہایت روح پرور خود نوشت سوانح کا مجموعہ ہے۔ زیر نظر کتاب (حیات قدسی حصہ اول) حضرت مولانا راجیکی صاحب رضی اللہ عنہ کی زندگی کے ابتدائی حالات پر مشتمل ہے۔ حضرت مولوی صاحب کی زندگی خدا کی محبت اور اس کے عشق کے سوز و گداز میں ڈوبی ہوئی تھی۔ ایسے عظیم الشان اور بزرگ انسان کی روح پرور داستان حیات یقیناً ہم سب کے لئے صد درجہ ایمان افروز ہے اور روحانیت کی چاشنی قلوب میں پیدا کرنے کے لئے اس کا مطالعہ نہایت ضروری ہے۔ کتابت و طباعت عمدہ۔ قیمت جلد اول ایک روپیہ
طابع و ناشر۔ حکیم عبداللطیف صاحب شاہد حال ربوہ

— درخواست دعا —

میرے خالو جان جناب ماسٹر فقیر اللہ صاحب سابق افسر امانت تحریک جدید ربوہ جو کہ پرانے صحابی ہیں ضعیفی اور کمزوری کی وجہ سے اب بہت بیمار رہتے ہیں۔ ۲½ سال سے انہیں پیشاب کی تکلیف بھی ہے۔ جب آتا ہے تو رکتا نہیں۔ ڈاکٹر اس کا علاج اپریشن بتلاتے ہیں۔ اگر کسی دوست کو اس کا کوئی اور مفید اور مجرب نسخہ یا دوائی معلوم ہو تو براہ مہربانی انہیں مطلع فرمائیں۔ وہ مستقل طور پر ربوہ میں ہی مقیم ہیں۔ خاکسار۔ سردار رحمت اللہ ربوہ

وصایا

ضروری نوٹ:- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں۔ تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲- ان وصایا کو جو نمبر دیئے گئے ہیں۔ وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں۔ بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

۳- وصیت کی منظوری تک وصیت کنندہ اگر چاہے تو اس عرصہ میں چندہ عام ادا کرتا رہے مگر بہتر یہی ہے کہ وہ حصہ آمد ادا کرتا رہے کیونکہ وہ وصیت کی نیت کر چکا ہے۔

وصیت کنندگان۔ سکرٹری صاحبان مال اور سکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرما لیں۔

(سکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۱۶۹۸۶

میں عائشہ بیگم زوجہ چوہدری نور احمد صاحب قوم الراعی پیشہ خانہ داری عمر ۵۴ سال بیعت ۱۹۳۰ء ساکن ۸ ہری پراگجی بلڈنگ پتھبر اسٹریٹ رام سوامی کراچی نمبر ۲۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳ ۶۲/۱۲ مندرجہ ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائیداد اسوقت مندرجہ ذیل ہے۔

میرا مہر بذمہ خاوند مبلغ -/۱۰۰ روپے ہے۔ میرا زیور وغیرہ کچھ نہیں اور نہ ہی میری کوئی جائیداد ہے میں اپنے مہر کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں یا میری کوئی آمد ہو تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز ربوہ کو دیتی رہوں گی اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے بعد میری جسقدر جائیداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصہ وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

الامتہ عائشہ بیگم بقلم خود

۱- گواہ شد نور احمد خاوند موصیہ

۲- گواہ شد شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سکرٹری وصایا۔ جماعت احمدیہ کراچی۔

مسل نمبر ۱۶۶۸۷

میں بشریٰ بیگم زوجہ چوہدری عبداللطیف صاحب قوم الراعی پیشہ خانہ داری عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن ۸ ہری پراگجی بلڈنگ پتھبرا سٹریٹ رام سوامی کراچی ۲ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳ ۶۲/۱ مندرجہ ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائیداد اسوقت یہ ہے ۱ میرا مہر بذمہ خاوند -/۷۵۰ روپے ہے ۲ میرا زیور بہ تفصیل یہ ہے۔ گلے کا ہار طلائی وزن ۴ تولہ۔ کانٹے طلائی وزن ۱ تولہ۔ نکہ طلائی ایک عدد وزن ۱ تولہ انگوٹھی طلائی ایک عدد وزن ۱/۲ تولہ۔ جملہ وزن ۶ ۱/۲ تولہ قیمت -/۷۵۰ روپے ہے اس کے علاوہ میری اور کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میں اپنے مہر اور زیور کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں یا میری کوئی اور آمد ہوئی تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے بعد میری جسقدر جائیداد ثابت ہو گی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصہ وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

الامتہ بشریٰ بیگم بقلم خود

۱- گواہ شد- عبداللطیف خاوند موصیہ

۲- گواہ شد شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

نوٹ- میری اہلیہ صاحبہ کا حق مہر مبلغ -/۷۵۰ روپے میری طرف واجب الادا ہے اس کے حصہ وصیت کے ادا کرنے کا میں ذمہ دار ہوں۔

العبد عبداللطیف خاوند موصیہ

۱- گواہ شد- نور احمد بقلم خود والد موصیہ ۸ ہری پراگجی بلڈنگ رام سوامی کراچی ۲

۲- گواہ شد محمد یوسف بقلم خود سکرٹری مال حلقہ رام سوامی کراچی ۲

مسل نمبر ۱۶۱۸۵

میں محمود احمد مُبشر ولد چوہدری محمد دین صاحب قوم جٹ پیشہ تعلیم عمر ۲۰ ۱/۲ سال پیدائشی احمدی ساکن رکھ شیخ کوٹ ڈاکخانہ رام کوٹ ضلع لاہور حال فضل عمر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶ ۶۲/۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میں اسوقت طالب علم ہوں۔ میری اسوقت کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میرا گذارہ اسوقت ماہوار جیب خرچ پر ہے جو کہ مبلغ -/۱۵ روپے ہے میں اس کا ۱/۱۰ حصہ ہر ماہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے بعد میرا جسقدر متروکہ ثابت ہو اس کا بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اور اگر ایسی جائیداد کی قیمت کے طور پر کوئی روپیہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ وصیت کی مد داخل کروں۔ تو اس قدر روپیہ اس کی قیمت سے منہا کر دیا جائے گا۔

العبد- محمود احمد مُبشر ولد چوہدری محمد الدین صاحب فضل عمر ہوسٹل ربوہ۔

۱- گواہ شد- عبدالعزیز دواخانہ خدمت خلق ربوہ

۲- عنایت اللہ فرقانی- حلقہ- د- دوکاندار گولبازار ربوہ

مسل نمبر ۱۶۱۸۶

میں نثار بیگم زوجہ نعیم الدین قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۲۴ سال پیدائشی احمدی ساکن ہڑپہ ڈاکخانہ خاص ضلع منٹگمری بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸ ۶۲/۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱- حق مہر بذمہ خاوند -/۵۰۰ روپے

۲- زیور طلائی ایک جوڑا کانٹے جن کا وزن ۱ ۱/۲ تولہ مالیتی -/۲۰۰ روپیہ ہے اس جائیداد کے علاوہ ایک عدد مشین کپڑا سلائی مالیتی ایک صد روپیہ ہے۔ کل میزان بمع حق مہر- زیور مشین مبلغ -/۸۰۰ سو روپیہ میری ملکیت ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصہ جائیداد داخل کروں یا جائیداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالے کرکے رسید حاصل کر لوں تو یا کوئی ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ جائیداد وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اس جائیداد کے علاوہ میری آمد کا کوئی اور ذریعہ نہیں ہے۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں یا کوئی اور آمد کا ذریعہ پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

الراقم عبداللطیف پینٹر ولد چوہدری عبدالمجید خان ہڑپہ ضلع منٹگمری

الامتہ- نثار بیگم بقلم خود

۱- گواہ شد- نعیم الدین خاوند موصیہ

۲- سید ولایت شاہ- انسپکٹر وصایا

مسل نمبر ۱۶۱۸۷

میں ناصرہ بیگم زوجہ عبداللطیف خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۲۴ سال پیدائشی احمدی ساکن ہڑپہ۔ ڈاکخانہ خاص ضلع منٹگمری بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ بتاریخ ۱۸ ۶۲/۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱- مہر بذمہ خاوند -/۵۰۰ روپیہ ۲ ایک جوڑا طلائی کانٹے وزن ایک تولہ قیمت -/۱۲۰ روپیہ کل میزان -/۶۲۰ روپیہ میری ملکیت ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ بمد حصہ جائیداد۔ داخل کروں یا جائیداد کا کوئی حصہ صدر انجمن احمدیہ کے حوالے کرکے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اس جائیداد کے علاوہ میرا کوئی آمد کا ذریعہ نہیں ہے۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

الراقم عبداللطیف پینٹر ولد چوہدری عبدالحمید سکنہ ہڑپہ ڈاکخانہ خاص۔

الامتہ نشان انگوٹھا ناصرہ بیگم

۱- گواہ شد- عبداللطیف خان خاوند موصیہ

۲- سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔

مسل نمبر ۱۶۱۸۸

میں عبداللطیف خان ولد چوہدری فیروز خان قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن ہڑپہ ڈاکخانہ خاص ضلع منٹگمری بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸ ۶۲/۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱- ۲ راس بھینس جن کی مالیت اسوقت -/۱۲۰۰ روپے ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصہ جائیداد داخل کراؤں یا جائیداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالے کرکے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی لیکن میرا گذارہ اس جائیداد پر نہیں۔ سالانہ آمد پر ہے۔ جو اس وقت بذریعہ کاشت مبلغ تین سو روپے ہوتی ہے۔ میں تازیست اس سالانہ آمد کا

جو بھی ہو گی اس کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔

الراقم عبداللطیف ولد عبدالمجید خان ہڑپہ تحصیل و ضلع منٹگمری

العبد عبداللطیف خان ولد فیروز خان۔ ہڑپہ تحصیل و ضلع منٹگمری۔

۱۔ گواہ شد۔ فیروز خان ولد دانیال ولد موسیٰ

۲۔ گواہ شد۔ سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا

مسل نمبر ۱۷۱۸۹ میں رحمت بی بی زوجہ نصر اللہ خان قوم راجپوت

بھٹی پیشہ خانہ دار عمر ۴۰ سال پیدائشی احمدی ساکن فتح کے ڈاکخانہ رعیہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۶۲ ۱۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں

میری موجودہ جائیداد اسوقت -/۵۰۰ روپے مہر ہے۔ جو میں اپنے خاوند سے وصول کر چکی ہوں میں اپنی مذکورہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں یا بوقت وفات میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ میری اسوقت کوئی آمد نہیں ہے۔ اگر کسی وقت کوئی ذریعہ آمد پیدا ہو جائے تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی

الامتہ۔ رحمت بی بی بقلم خود

۱۔ گواہ شد۔ مرزا شریف احمد ولد مرزا عمر بیگ صاحب مرحوم بدوملہی ضلع سیالکوٹ

۲۔ گواہ شد۔ ڈاکٹر مرزا محمد یوسف ایاز ولد حضرت مرزا محمد الدین صاحب مرحوم بدوملہی ضلع سیالکوٹ۔

مسل نمبر ۱۷۱۹۰ میں جنت بی بی زوجہ چوہدری محمد اسماعیل قوم

جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ڈاکخانہ خاص براستہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۶۲ ۲۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میرا مہر جو کہ خاوند کے ذمہ ہے۔ مبلغ دوسو -/۲۰۰ روپے ہے۔ اور ڈنڈیاں ایک جوڑا (طلائی) وزن ایک تولہ قیمتی -/۱۲۵ روپے میری جائیداد ہے۔ اس جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ میری کوئی اور جائیداد نہیں ہے۔ اس وقت میرا کوئی ذریعہ آمد نہیں ہے۔ اگر کسی وقت کوئی ذریعہ آمد پیدا ہو جائے تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ اس کے علاوہ میں اپنی زندگی میں اگر کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس کے بھی ۱/۱۰ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ نیز میرے مرنے پر جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔

الامتہ۔ نشان انگوٹھا جنت بی بی

۱۔ گواہ شد۔ صدر لجنہ اماء اللہ احمد نگر سکینہ بیگم

۲۔ گواہ شد۔ غلام محمد ولد محمد اسماعیل صاحب کارکن دفتر بہشتی مقبرہ

۳۔ گواہ شد محمد ابراہیم نائب صدر جماعت احمدیہ احمد نگر

مسل نمبر ۱۷۱۹۱ میں محمد اسماعیل ولد چوہدری رحیم بخش مرحوم قوم جٹ

پیشہ زمیندارہ عمر ۶۸ سال تاریخ بیعت سنہ ۲۰ء ساکن احمد نگر ڈاکخانہ خاص براستہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۶۲ ۲۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری غیر منقولہ جائیداد صرف دو ۲ ایکڑ زرعی زمین ہے اس کی بازاری کل قیمت -/۲۰۰۰ روپے ہے میں اس جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ میری اور کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔ اگر میں اور کوئی جائیداد اپنی زندگی میں پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز پاکستان ربوہ کو دیتا رہوں گا۔ نیز اس کے علاوہ میری وفات پر ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ میرا گزارہ اس وقت بچوں کے ذمہ ہے اگر کسی وقت کوئی ذریعہ آمد پیدا ہو جائے تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔

العبد نشان انگوٹھا چوہدری محمد اسماعیل صاحب

۱۔ گواہ شد۔ غلام محمد ولد چوہدری محمد اسماعیل صاحب کارکن دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ

گواہ شد۔ محمد ابراہیم نائب صدر جماعت احمدیہ احمد نگر

مسل نمبر ۱۷۱۹۲ میں ذیب النساء بیگم زوجہ خواجہ غلام نبی گلگار انور

قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال بیعت سنہ ۲۶ء ساکن سری نگر کشمیر حال موہن پورہ ڈاکخانہ راولپنڈی ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۶۲ ۱۳ مندرجہ ذیل وصیت کرتی ہوں

میری موجودہ جائیداد حق مہر مبلغ -/۱۰۰۰ ایک ہزار روپیہ میرے خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے زیورات طلائی کل وزن بیس ۲۰ تولے تین ماشہ موجودہ مالیت -/۲۴۳۰ روپے بتفصیل ذیل ہے۔ دو ۲ کڑے طلائی وزن سوا گیارہ تولے۔ کانٹے تین ۳ عدد طلائی وزن تین تولے۔ انگوٹھیاں ۸ عدد طلائی وزن ۲ ۱/۲ تولے چین گھڑی طلائی وزن ۱/۲ تولے بنڈ حم طلائی وزن دو ۲ تولے اور ایک گھڑی قیمتاً -/۸۵ روپے۔ میں مندرجہ بالا جائیداد کی جو میری ملکیت ہے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز ربوہ کو کر دی جائے گی۔ اور اس پر بھی مذکورہ شرح سے یہ وصیت حاوی ہو گی۔ اس وقت میری کوئی ذاتی آمد نہیں میری غیر منقولہ جائیداد ایک مکان کی صورت میں کشمیر میں ہے جس کا میں نے کوئی کلیم نہیں دیا ہے۔ کشمیر کا فیصلہ ہونے پر اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔

الامتہ زیب النساء۔

۱۔ گواہ شد۔ خواجہ غلام نبی گلگار انور خاوند موصیہ حال موہن پورہ راولپنڈی

۲۔ گواہ شد۔ محمد ابراہیم انسپکٹر وصایا ربوہ

مسل نمبر ۱۷۱۹۳ میں سکینہ بیگم زوجہ صوفی محمد شفیع قوم کھوکھر احمدیت

پیشہ خانہ دار عمر ۴۹ سال بیعت سنہ ۲۲ء ساکن راولپنڈی صدر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر آج بتاریخ ۱۰/۶۲ ۱۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ غیر منقولہ جائیداد ایک کوٹھی نما مکان رقبہ ایک کنال واقعہ محلہ دارالصدر غربی ربوہ میں مبلغ ۷ ۱/۲ ہزار روپیہ کو خریدا ہوا ہے۔ منقولہ جائیداد زیورات طلائی ۶ تولہ مالیت -/۶۰۰ روپیہ بتفصیل ذیل۔ کڑے ۴ ۱/۲ تولہ، ۱ ۱/۲ تولہ ہار طلائی۔ حق مہر مبلغ -/۳۲ روپے کل جائیداد غیر منقولہ و منقولہ کی مالیت -/۸۱۳۲ روپے ہے میں مندرجہ بالا کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی اور ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔

الامتہ۔ سکینہ بیگم

۱۔ گواہ شد۔ صوفی محمد شفیع خاوند موصیہ مکان ۱۶۴۸ ب حلقہ صدر راولپنڈی

۲۔ گواہ شد۔ محمد ابراہیم انسپکٹر وصایا ربوہ

مسل نمبر ۱۷۱۹۴ میں خورشید بیگم زوجہ جمعدار دین محمد

قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۴۲ سال پیدائشی احمدی ساکن چک لالہ ڈاکخانہ خاص ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۶۲ ۱۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائیداد حق مہر مبلغ -/۵۰۰ روپے بذمہ خاوند ہے۔ زیورات طلائی وزن چھ ۶ تولے نو ۹ ماشے قیمت آٹھ صد دس روپے -/۸۱۰ بتفصیل ذیل ہے۔

۱۔ نیکلس طلائی مع نگ۔ ایک تولہ چھ ۶ ماشے چار رتی۔

۲۔ انگوٹھیاں طلائی مع نگ دو ۲ عدد وزن چھ ۶ ماشے پانچ ۵ رتی۔

۳۔ کڑے طلائی دو ۲ تولہ سات ۷ ماشے سات ۷ رتی۔

۴۔ لاکٹ طلائی وزن ایک تولہ۔

۵۔ کانٹے طلائی وزن ایک تولہ۔

مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز ربوہ کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ اس وقت میری کوئی آمد نہیں۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔

الامتہ۔ خورشید بیگم۔ گواہ شد۔ دین محمد بقلم خود

گواہ شد عبدالرحمٰن خاکی بقلم خود مکان نمبر ۲۷۹B آریہ محلہ راولپنڈی

نوٹ:۔ وصیت میں مندرجہ بالا جائیداد زیورات مالیت -/۸۱۰ روپیہ اور حق مہر مبلغ -/۵۰۰ روپے جو میرے ذمہ ہے۔ اس کے حصہ وصیت کی ادائیگی کا میں ذمہ دار ہوں

العبد دین محمد بقلم خود ۶۰۳ کمپنی ASC (AD) چک لالہ (راولپنڈی)

گواہ شد۔ ماسٹر عبدالرحمٰن خاکی بقلم خود مکان نمبر ۲۷۹B آریہ محلہ راولپنڈی

۲۔ گواہ شد۔ محمد ابراہیم انسپکٹر وصایا حال راولپنڈی

مسل نمبر ۱۷۱۹۵ میں خواجہ عبدالرحمٰن ولد خیر الدین قوم بٹ کشمیری

پیشہ ملازمت عمر ۵۰ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۶۲ ۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ جو میری ملکیت ہے میں اس جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز ربوہ کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ میرا ایک مکان واقعہ دارالرحمت غربی فیکٹری ایریا ربوہ میں ہے۔ جو کہ نصف کنال پر بنا ہوا ہے اس کی موجودہ قیمت -/۲۰۰۰ روپے ہے۔ لیکن میرا گزارہ صرف جائیداد پر نہیں۔ بلکہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو کہ اس وقت -/۱۶۰ روپے ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔

العبد عبدالرحمٰن پریس مین ضیاء الاسلام پریس ربوہ

۱۔ گواہ شد ٹھیکیدار محمد رمضان سیکرٹری مال فیکٹری ایریا ربوہ

۲۔ گواہ شد۔ سید مبارک احمد انسپکٹر وصایا

مکرم ملک سیف الرحمن صاحب مفتی سلسلہ

تحریر فرماتے ہیں :-

"مفید منجن میں نے استعمال کیا ہے میں نے اسے بہت مفید پایا ہے"

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گول بازار ربوہ

ہر قسم کا اسلامی اور احمدیہ لٹریچر

اپنے قومی سرمایہ سے جاری شدہ

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گولبازار ربوہ

سے

حاصل کریں

(مینجنگ ایڈیٹر)

نفیس کپڑوں کا مرکز

جو ہمیشہ

عمدہ، دیرپا اور ہر قسم ریشمی سوتی اور اونی پارچہ جات

فراہم کرنے کا فخر حاصل کر رہا ہے

ہماری خصوصیات

- خواتین کے لئے جدید ڈیزائنوں میں خوبصورت پرنٹ
- تمام ملکوں کے منتخب اور دل آویز بروکیڈ
- بنارسی سوٹ اور بنارسی ساڑیاں
- اونی شالیں پلین اور کامدار
- تقریبات کے لئے مخصوص نادر پارچہ جات فراہم کئے جاتے ہیں

میسرز ملتان کلاتھ ہاؤس (رجسٹرڈ)

چوک بازار ملتان شہر

مالکان چوہدری عبد الرحمن عبد الرحیم احمد

فون نمبر ۲۵۱۰ - 2510

محمد لطیف صاحب پروپرائیٹر الکیمسٹ کا اہم بیان

عرصہ سے انگریزی ادویات کا کاروبار بفضلہ تعالےٰ وسیع پیمانے پر کر رہا ہوں لیکن چند ذاتی تجربات نے مجھے جدید طریقۂ علاج "کیوریٹو سسٹم" کا گرویدہ بنالیا ہے اور ہم نے افادۂ عام اور خدمتِ خلق کے پیشِ نظر اپنے ہاں بھی ایک "کیوریٹو سنٹر" قائم کرلیا ہے جس سے مخلوق خدا کو خاص فائدہ پہنچ رہا ہے۔

پہلا تجربہ مجھے اپنی بچی منصورہ کے علاج کے سلسلہ میں ہوا جسے ماہر ڈاکٹروں کے علاج سے بھی فائدہ نہیں ہو رہا تھا مگر ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ کی "بے بی ٹانک" سے وہ بالکل صحت مند اور توانا ہوگئی۔

دوسرا تجربہ میری پرانی بدہضمی اور پیٹ کی بیماری سے تعلق رکھتا ہے اس کے لئے میں نے پاکستانی اور غیر ملکی ماہر ڈاکٹروں کے علاج سے مایوس ہونے کے بعد بفضلہ تعالےٰ کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ کرشن نگر لاہور کی ادویات سے شفا پائی۔

تیسرا تجربہ مجھے کیریز (CARIES) یعنی دانتوں کے گھن اور درد کے متعلق مجھے یہ ہوا کہ میری شدید دانت درد جو کیریز کی وجہ سے تھی تمام علاج فیل ہونے کے بعد کیوریٹو سسٹم کا "اینٹی کیریز" کورس شروع کرتے ہی ختم ہوگئی۔

مریضوں کے تاثرات:- ان ذاتی تجربات کے علاوہ جو لوگ کیوریٹو سسٹم کی مختلف ادویات استعمال کرتے ہیں ان کو حیرت انگیز فائدہ ہوتا ہے۔ خصوصاً کمئ خون اور کمزوری کی دوا "سپیشل ٹانک" "لیکوریا (سیلان الرحم) کی دوا "لیکوریب" اور چہرہ کے کیل چھاسے دور کرنیوالی دوا "فیس کلینرز" غیر معمولی طور پر مفید ثابت ہوئی ہیں اور اکثر لوگ ان کی بہت تعریف کرتے ہیں۔

ربوہ سے شروع ہوکر چند سالوں میں "کیوریٹو سسٹم" کا ملک کے بڑے بڑے شہروں میں مقبولیت حاصل کرلینا بڑی خوشی اور فخر کی بات ہے۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ اس جدید ترین طریقہ علاج کو مخلوق کیلئے زیادہ سے زیادہ مفید اور بابرکت بناتا چلا جائے۔ آمین۔

محمد لطیف پروپرائیٹر الکیمسٹ ٹمپل روڈ لاہور و گولبازار ربوہ

- ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی متصل ڈاکخانہ گولبازار ربوہ
- کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ کرشن نگر لاہور۔

شاہ میڈیکو ❊ لائلپور

(فون نمبر ۳۲۰۷)

- لائلپور شہر میں شاہ میڈیکو واحد دکان ہے جو مریضوں کی سہولت کے لئے تمام رات کھلی رہتی ہے۔
- مریضوں کی کسی بھی جگہ کی آمد و رفت کے لئے دوا ایمبولینس کار وں کا بھی انتظام ہے۔

ضرورت کے وقت ۳۲۰۷ نمبر پر ٹیلی فون کرکے گاڑی منگوائی جاسکتی ہے

شاہ میڈیکو ٹیلیفون نمبر 3207

سوداگران انگریزی ادویات کچہری بازار لائل پور

ضروری اعلان

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں حسبِ سابق احباب کی سہولت کے لئے دفتر الفضل عارضی طور پر جلسہ گاہ میں منتقل کیا جا رہا ہے۔ جملہ احباب ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۶۳ء الفضل کے متعلقہ امور کے سلسلہ میں وہاں تشریف لائیں نیز احباب اپنے چٹ نمبر کو ضرور نوٹ کرتے آئیں۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

الیس اللہ بکاف عبدہٗ کی انگوٹھیاں تیار کردہ احمدیہ دکان زیورات **روشن دین ضیاء الدین** پندرہ سال کے تجربہ کار
افضل برادرز نوید جنرل سٹور پبلک کارنر لجنہ ہال سے بھی ملتی ہیں

مولانا شیخ مبارک احمد صاحب رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ کے تاثرات!

"تاریخ احمدیت جلد چہارم"

کے متعلق

"حضرت حکیم الامت حاجی الحرمین سیدنا مولوی نور الدین خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کی زندگی کے حالات آپ کی سیرت اور سوانح جس محنت اور عرقریزی اور تحقیق و تفتیش کے بعد دل آویز انداز کے ساتھ شستہ اور سلیس زبان میں فاضل مؤلف مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے ترتیب دیئے اور قلمبند کئے ہیں اس کے لئے وہ بے حد شکریہ کے مستحق ہیں جزاھم اللہ احسن الجزاء

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے بابرکت عہد خلافت کی جامع اور مستند تاریخ کے علاوہ آپ کے ان کارہائے نمایاں کو اجاگر کیا گیا ہے جو آپ نے نظام خلافت کے استحکام کے سلسلہ میں بااحسن وجہ الاتم انجام دیئے اس سلسلہ میں نہایت قیمتی اور غیر مطبوعہ دستاویزات اور شہادتیں اس کتاب میں جمع کردی گئی ہیں کتاب کا ہر ایک حصہ۔ ہر ایک باب اور ہر ایک فصل دلچسپ انداز میں تحریر کی گئی ہے اور تحریر کے اس دلچسپ انداز کو بتوفیقہ تعالیٰ آخر تک قائم رکھا گیا ہے اس کتاب کا محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے دیباچہ تحریر فرماکر اور اپنی ذاتی شہادت کی بنا پر ایمان افزا تاریخی کوائف و حالات اور بعض واقعاتی شہادتوں کو پیش کر کے بلاشک و شبہ اس قیمتی تصنیف کی افادیت میں اضافہ کیا ہے۔"

ضخامت پونے سات سو صفحے۔ ہدیہ صرف ۸ روپے!

ادارۃ المصنفین ربوہ

نور کاجل

پاکستان کی متعدد جڑی بوٹیوں کا جوہر

آنکھوں کی خوبصورتی اور علاج کیلئے دنیا بھر میں بے نظیر سرمہ

بچوں عورتوں اور مردوں کیلئے بہترین سرمہ

جلسہ سالانہ پر خریدتے وقت

نور کاجل اور خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ

ضرور ملاحظہ فرمائیں۔

تیار کردہ:

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

مباحثہ مصر

از قلم مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری

تردید عیسائیت

میں ٹھوس اور مسکت دلائل کا لاجواب مجموعہ ہے!

انگریزی ایڈیشن سوا روپیہ

اردو ایڈیشن دس آنے

ملنے کا پتہ:۔ **مکتبۃ الفرقان ربوہ**

درویشان قادیان نمبر میں آپ کیا پائیں گے

تقسیم ملک کے بعد قادیان کے تفصیلی حالات درویشان کرام کے شب و روز، اہم دینی پیغامات و خطوط وسیع تبلیغی مساعی کا تذکرہ صبر و استقامت اور تائید الٰہی کے ایمان افروز واقعات غیر ملکی کے تاثرات دربارہ مقدس مقامات دار المسیح قادیان۔

قادیان دار الامان سے اپنی محبت و عقیدت کا ایک عملی ثبوت اس رسالہ کو خرید کر پیش کریں قیمت ۱/۲ روپے علاوہ محصولڈاک

مینیجر:۔ **"الفرقان" ربوہ**

ضروری گزارش

بعض احباب جو الفضل یا بیرونی منی آرڈر بھجواتے وقت منی آرڈر کوپن پر رقم کی تحریر نہیں فرماتے ایسے احباب کرام کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ آئندہ منی آرڈر فارم کے کوپن پر رقم کا ضرور اندراج کیا کریں۔ (مینیجر)

ہمارے ہاں

ہر قسم کا چمڑا اور شو میٹیریل

بازار سے سستا مل سکتا ہے آزمائش شرط ہے

شیخ محمد یوسف اینڈ سنز نزد مسجد احمدیہ لائلپور

ہر قسم کی انگریزی دیسی ادویات اور ٹیکہ جات

نیز مناسب علاج کے لئے!!!

ہماری خدمات حاصل کریں!

کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار لائلپور

زندگی

آپ! اپنی زندگی کا قیمتی وقت تجربہ میں ضائع نہ کریں

ہمارے دیرینہ تجربہ سے فائدہ اٹھائیں

اور جب آپ کو کوٹھی یا مکان بنانا

مقصود ہو تو ہماری خدمات حاضر ہیں

۳۸۰۸

لائلپور ٹمبر سٹور اجارہ لائلپور فون

۲- گلوب ٹمبر کارپوریشن ۲۰ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ۔ لاہور

۳- فائن ٹمبرز و فیروز پور روڈ اچھرہ لاہور

مرقاۃ الیقین فی حیاۃ نور الدین

حاجی الحرمین سیدنا حضرت مولانا حافظ نور الدین خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کی سیرۃ طیبہ یعنی:۔

مرقاۃ الیقین فی حیاتِ نور الدین

جو توکل علی اللہ اور اخلاق فاضلہ کے ایمان افروز روح پرور واقعات پر مشتمل ہے ہدیہ صرف چار روپے علاوہ محصولڈاک جلسہ سالانہ کے موقع پر حاصل کریں

ملنے کا پتہ

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ

محبوب کاجل

یہ کاجل ۱۹۲۰ء سے ہمارے زیر استعمال چلا آرہا ہے ہم نے اور ہماری والدہ نے اس کو استعمال کیا اور مفید پایا۔ جملہ عوارض چشم۔ درد چشم سرخی پانی بہنا پڑبال کے لئے مفید ہے آنکھوں کی خوبصورتی اور تندرستی کا ضامن ہے اس لئے اس کا ہر گھر میں ہونا ضروری ہے

(امۃ اللہ اہلیہ فضل احمد ربوہ)

سٹاکسٹ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ۔ گول بازار ربوہ

مقصد زندگی و احکام ربانی

اسی صفحہ کا رسالہ۔ کارڈ آنے پر

مفت

عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

مفید خالص زود اثر اور مجرب

دوائیں!

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے شاگرد

حکیم **نظام جان صاحب**

ہی آپ کی خدمت میں پیش کرتے ہیں

پتہ

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

معجون فوفل لیکوریا سیلان الرحم اور دیگر امراض کا مجرب علاج قیمت ۲۰ یوم -/۵ دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

امانت تحریکِ جدید کے متعلق

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے امانت تحریک جدید کے متعلق فرمایا ہے۔

"احباب سلسلہ اپنے مفاد کے پیش نظر اپنا روپیہ امانت تحریک جدید کے امانت فنڈ میں رکھوائیں۔ میں تو جب تحریک جدید کے مطالبات پر غور کرتا ہوں تو ان سب میں امانت فنڈ تحریک جدید کی تحریک پر خود حیران ہو جایا کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے۔ کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوتے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈالتے ہیں۔"

احباب جماعت حضور کے اس ارشاد کے مطابق امانت تحریک جدید میں رقم جمع کروا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(افسر امانت تحریک جدید)

★ جلسہ سالانہ پر آنے والے جملہ احباب کو

مبارک باد

★ ہم اپنے تمام کرم فرماؤں کو

اھلاً وَّسھلاً وَّمرحبا کہتے ہیں

آپ کا خادم **بشیر جنرل سٹورز گول بازار ربوہ**

اصحابِ احمد کے نادر تحفے

اصحاب احمد کی مفید جلدوں کے متعلق سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ، حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضؓ، حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ، حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ، حضرت عرفانی صاحب رضؓ، حضرت حافظ فتح احمد صاحب شاہجہانپوری، حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی رضؓ، حضرت قاضی محمد یوسف صاحب رضؓ، حضرت مرزا ناصر احمد صاحب اور دیگر بزرگان سلسلہ کی طرف سے تبصرے شائع ہو چکے ہیں۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے ایک بار رقم فرمایا "رسالہ اصحاب احمد ملا ..... وہ اتنا عجیب اور ایمان افروز تھا کہ میں اسے ختم کرنے کے بعد سویا"۔

جلد پنجم حصہ دوم قریب ہی شائع ہوئی ہے جو حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب رضؓ کے متعلق ہے (قیمت ۳ روپے) گیارہویں جلد چوہدری نصر اللہ خان صاحب رضؓ اور آپ کی اہلیہ محترمہ (قیمت سوا چار روپے)

جلسہ سالانہ پر یہ کتب ہر کتب فروش سے دستیاب ہو سکیں گی۔

مینیجر احمدیہ بک ڈپو ربوہ

پیارے امام کی پیاری باتیں

وہ کونسا احمدی ہے جو اپنے پیارے امام کی پیاری باتیں سننے اور پڑھنے کے لئے بے تاب نہیں رہتا۔ آپ کی اس پیاس کو الفضل" بہت حد تک دور کر سکتا ہے۔ کیونکہ اس میں آپ کے پیارے امام کی پیاری باتیں شائع ہوتی رہتی ہیں۔ آج ہی "الفضل" خریدنے کا بندوبست کیجئے

(مینیجر الفضل ربوہ)

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر

الشرکۃ الاسلامیہ کی نئی پیشکش

ملفوظات

جلد پنجم —— جلد ششم

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے کلمات طیبات جو جماعت احمدیہ کی تربیتی اور روحانی ترقی کے لئے **بہت مفید اور تربیت اولاد کا بہترین ذریعہ ہیں۔**

یہ خزانہ علم و عرفان مجلد ہر دو جلد ہدیہ ۸ روپے فی جلد علاوہ محصولڈاک طلب فرمائیں

فصل الخطاب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی وہ معرکۃ الآرا تصنیف جو رد عیسائیت کے مسکت دلائل پر مشتمل ہے اور امام الزمان سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے خراج تحسین حاصل کر چکی ہے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر طلب فرمائیں۔

فضائل القرآن

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی جلسہ سالانہ کی چھ تقریروں کا مجموعہ جو قرآن مجید کے فضائل کے متعلق پر حکمت مضامین پر مشتمل ہے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر طلب فرمائیں۔ ھدیہ علاوہ محصول ڈاک صرف آٹھ روپے

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ

آپ بیتی

مجاہد بخارا و روس

جیسا کہ اکثر احباب کو علم ہے جماعت احمدیہ کے معروف مبلغ مکرم مولانا ظہور حسین صاحب مولوی فاضل ۱۹۲۴ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی ہدایت پر بخارا اور روس کی سرزمین پر اسلام اور احمدیت کی تبلیغ کے لئے تشریف لے گئے تھے وہاں پر آپ کو لرزہ خیز مظالم کا نشانہ بننا پڑا اور قید و بند کی صعوبتوں کے درمیان آپ نے فریضۂ تبلیغ ادا کیا اور اللہ تعالےٰ کی تائید و نصرت کے نظارے دیکھے۔

حال ہی میں مکرم مولوی صاحب نے اپنے یہ ایمان افروز حالات کتابی شکل میں شائع کئے ہیں۔ جلسہ سالانہ کے دوران میں ربوہ کے ہر بک سٹال سے طلب فرمائیں

قیمت اعلیٰ کاغذ تین روپے
عام کاغذ دو روپے

خاکسار: عباد اللہ گیانی ربوہ

ولادت

اللہ تعالےٰ نے میری بیٹی عزیزہ نصیرہ بیگم سابق لیڈی لیکچرار جامعہ نصرت کو پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم میجر ڈاکٹر شاہ نواز خان صاحب کا نواسہ ہے (جو کہ حال ہی میں انگلستان کے دوسرے سفر سے بخیریت واپس تشریف لائے ہیں) اور یہ مکرم ڈاکٹر غلام علی صاحب مرحوم کا پوتا ہے۔ بزرگان سلسلہ، بہنیں اور احباب جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ نومولود کو خادم دین اور نافع الناس وجود بنائے اور لمبی عمر عطا فرمائے آمین۔

خاکسارہ۔ مریم بیگم میجر ڈاکٹر شاہ نواز خان صاحب کراچی

حب مروارید عنبری۔ دل و دماغ کو طاقت دیکر اعصاب کو مضبوط کرتی ہے دل کی طاقت اور دماغ کیلئے اس سے بڑھکر اور کوئی نہیں قیمت ۱۰ روپے
دواخانہ خدمت خلق (رجسٹرڈ) ربوہ

جلسہ سالانہ پر تشریف لانیوالے احباب کی خدمت میں ضروری تحریک

(محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال)

احباب جماعت کو اخبار الفضل کے ذریعہ علم ہو چکا ہے کہ فضل عمر ہسپتال کی عمارت کے ضروری حصہ کی تعمیر کے سلسلہ میں ہسپتال پر تقریباً پینتیس ہزار کا قرض ہو چکا ہے جس کی ادائیگی جلد کرنی ہے۔ اب احباب جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں بکثرت ربوہ تشریف لائیں گے لہذا خاکسار پھر تحریک کرتا ہے کہ وہ خدمت خلق کے اس ادارہ کی عمارت کے لئے زیادہ سے زیادہ عطا یا دے کر عنداللہ ماجور ہوں۔ عطایا صیغہ امانت میں ہسپتال کی مد تعمیر میں جمع کرائے جائیں۔ اگر جلسہ میں شامل ہونے والے سب دوست ایک روپیہ فی کس بھی اس مد میں جمع کرائیں تو اللہ تعالےٰ کے فضل سے تعمیر ہسپتال کا یہ قرض فوری ادا ہو سکتا ہے۔

ضروری اعلان برائے انتخاب مقامی آڈیٹرز

نظارت ہذا کی طرف سے متعدد بار جملہ جماعتوں کو بہ ہدایت بذریعہ اخبار الفضل دی جا چکی ہے کہ اپنے ہاں آڈیٹر مقرر کروائیں اور اس کے لئے انتخاب کروا کر جلد رپورٹ کریں مگر بہت سی جماعتوں نے ابھی تک اس طرف توجہ نہیں کی۔ لہذا جملہ ایسی جماعتوں کے امراء و صدر صاحبان کو جن کے ہاں ابھی تک آڈیٹر مقرر نہیں ہوئے تاکید کی جاتی ہے کہ وہ جلد از جلد آڈیٹر کا انتخاب کروا کر منظوری کے لئے رپورٹ بھجوا دیں۔ امراء حلقہ جات و امراء اضلاع بھی اس امر کا انتظام فرما دیں کہ اُن کے ماتحت تمام مقامی جماعتوں کے آڈیٹر کا انتخاب ہو کر نظارت علیا میں جلد از جلد آ جائے۔ اس امر کا خیال رکھا جائے کہ انتخاب میں آنے والے احباب کے خط و کتابت کے مکمل ایڈریس رپورٹ انتخاب میں درج ہونے چاہئیں۔ اس طرح آڈیٹر کے عہدہ کے لئے منتخب ہونیوالے دوستوں کے مکمل ایڈریس بھی مطلوبہ رپورٹ میں دیئے جائیں۔

(ناظر اعلےٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)

رخصتانہ کی تقاریب

ربوہ ۲۳ دسمبر۔ کل مورخہ ۲۲ دسمبر ۱۹۶۳ء بروز اتوار یہاں مختلف اوقات میں رخصتانہ کی حسب ذیل تقاریب عمل میں آئیں جن میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے افراد، حضور علیہ السلام کے صحابہ اور دیگر احباب کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔

(۱) لئیقہ نزہت صاحبہ ایم۔ اے (فائنل) بنت مکرم مولوی غلام احمد صاحب فاضل بدوملہی ہمراہ افتخار احمد صاحب ایم۔ اے ابن مکرم قاضی کامل دین صاحب آف گھوگھیاٹ ضلع سرگودھا۔

(۲) شمیم خالدہ صاحبہ بنت مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب باجوہ ربوہ ہمراہ چوہدری لطیف احمد صاحب ابن مکرم میجر اے۔ کے۔ باجوہ ۴۸۔ بی، ماڈل ٹاؤن لاہور۔

(۳) بشریٰ بیگم صاحبہ بنت حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال مرحوم رضی اللہ تعالےٰ عنہ ہمراہ چوہدری عبدالمنان صاحب ابن مکرم چوہدری نواب الدین صاحب آف چک ۳۳۲۔ ج ب ضلع لائل پور حال ربوہ۔

(۴) امۃ الرشید صاحبہ بنت مکرم صوفی غلام محمد صاحب نائب ناظر بیت المال ربوہ ہمراہ رشید احمد صاحب چٹھہ ابن مکرم چوہدری خیرائت احمد صاحب مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ۔

پہلی اور تیسری تقاریب میں اجتماعی دعا حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ پاکستان نے کرائی اور دوسری اور چوتھی تقاریب میں دعا علی الترتیب محترم چوہدری غلام مرتضےٰ صاحب آف جہانیاں اور حضرت قاضی محمد عبداللہ صاحب ربوہ نے کرائی۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ شادی کی ان سب تقاریب کو جملہ متعلقہ خاندانوں کے لئے دین و دنیا میں ہر طرح خیر و برکت کا موجب بنائے اور ان کو ان سب خاندانوں نیز سلسلہ احمدیہ کے لئے نیک اور عظیم الشان ثمرات پیدا کرے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

ولادت:۔ خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ خورشید جہاں بیگم کو اللہ تعالےٰ نے ۱۷ دسمبر ۶۳ء کو پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے نومولود مکرم منشی محمد صادق صاحب مختار عام حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحبؓ کا نواسہ اور مکرم منظور احمد خانصاحب ایاز کا بیٹا ہے حضرت امّ المومنینؓ کی ایک وصیت کے مطابق "منصور محمود" نام تجویز ہوا ہے۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالےٰ نومولود کو لمبی عمر عطا فرمائے (خاکسار محمد شفیق قیصر جامعہ احمدیہ ربوہ)

مکرم حافظ بشیر الدین عبید اللہ صاحب اور مکرم غلام احمد صاحب نسیم سیرالیون سے ربوہ واپس تشریف لے آئے

ربوہ ۲۳ دسمبر مبلغین سیرالیون مکرم حافظ بشیر الدین عبید اللہ صاحب اور مکرم غلام احمد صاحب نسیم وہاں تین سال تک تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کرنے کے بعد مورخہ ۲۱ دسمبر ۱۹۶۳ء بروز اتوار شام کو چناب ایکسپریس سے ربوہ تشریف لے آئے اہل ربوہ نے بہت کثیر تعداد میں ریلوے سٹیشن پر جمع ہو کر ہر دو مجاہدین اسلام کا بہت گرمجوشی سے استقبال کیا احباب نے انہیں پھولوں کے ہار پہنائے اور مصافحہ و معانقہ کر کے ان کی کامیاب مراجعت پر انہیں مبارکباد دی۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ ان کا مرکز سلسلہ میں واپس آنا مبارک کرے اور خدمت دین کی پہلے سے بڑھ کر توفیق سے نوازے۔ آمین۔

جامعہ احمدیہ کے سالانہ کھیلوں کی اختتامی تقریب
انعامات محترم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے تقسیم فرمائے

ربوہ ۲۲ دسمبر بروز اتوار جامعہ احمدیہ کی سالانہ کھیلوں کے اختتام پر محترم قاضی محمد نذیر صاحب سابق پرنسپل جامعہ احمدیہ نے کھیلوں میں نمایاں مقام حاصل کرنے والوں میں انعامات تقسیم فرمائے۔

تقسیم انعامات کی یہ پروقار اور سادہ تقریب مکرم محترم قاضی محمد نذیر صاحب کی زیر صدارت شروع ہوئی۔ سب سے پہلے مکرم شیخ احمد صاحب طاہر نے تلاوت قرآن پاک کی تلاوت کے بعد قومی ترانہ پیش کیا گیا اس دوران تمام حاضرین نے کھڑے ہو کر ترانہ سنا۔ بعدہ محترم سید داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ نے کھیلوں کی اہمیت ان کے فوائد پر روشنی ڈالی اور آخر میں مکرم قاضی صاحب سے درخواست کی کہ وہ انعامات تقسیم فرمائیں اس تقریب کے اختتام پر محترم قاضی صاحب نے دعا کروائی اور اس کے بعد یہ پروقار اور سادہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

جماعت اسلامی کے بعض سرکردہ افراد کی گرفتاری اور ضمانتوں پر رہائی

جماعت اسلامی پاکستان کے امیر میاں طفیل محمد کو سپیشل پولیس نے پوچھ گچھ کے لئے ۱۸ دسمبر کو ساڑھے نو بجے صبح جماعت کے مرکزی دفتر سے حراست میں لے لیا تھا بعد ازاں انہیں پچاس پچاس ہزار روپے کی دو ضمانتیں پیش کرنے کی ہدایت کی گئی یہ ضمانتیں پولیس کو پیش کر دی گئیں تاہم پولیس نے پوچھ گچھ کے لئے انہیں سہ پہر تک روکے رکھا معلوم ہوا ہے کہ میاں صاحب سے جماعت میں شمولیت اور اس کے طریق کار کے بارہ میں بھی سوالات کئے میاں صاحب کی گرفتاری حکومت کے خفیہ رازوں کے قانون کی دفعہ ۵ کے تحت عمل میں لائی گئی تھی میاں صاحب کی ضمانت پر رہائی کے دوسرے دن ڈی آئی جی نے ایک حکم کے ذریعے انہیں کراچی طلب کر لیا ہے جہاں ان سے کراچی میں ان کی طرف سے جاری شدہ بیانات کے بارے میں انکوائری ہو گی خفیہ رازوں کے قانون کے تحت امیر جماعت اسلامی کراچی۔ ناظم شعبہ دفتر جماعت اسلامی کراچی اور صدارتی سیکرٹیریٹ کے ایک اسسٹنٹ کو بھی پولیس نے گرفتار کیا تھا۔ مگر بعد ازاں انہیں ایک ایک لاکھ روپے کی ضمانت پر رہا کر دیا گیا۔

دریں اثنا پولیس نے دفتر جماعت اسلامی کراچی اور گرفتار شدگان کے گھروں کی بھی تلاشی لی اور بعض کاغذات اٹھا کر لے گئی۔

(بحوالہ روزنامہ "شہاب" لاہور ۲۲ دسمبر ۶۳ء صفحہ ۲)

مبلغ فجی مکرم شیخ عبدالواحد صاحب کے لئے دعا کی درخواست

ہمارے مبلغ فجی آئی لینڈ مکرم شیخ عبدالواحد صاحب کافی دنوں سے درد گردہ اور کمزوری اعصاب کے عوارض سے بیمار ہیں۔

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ہمارے اس مجاہد بھائی کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔

(وکالت تبشیر)